اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ
هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿ؕ٦٠﴾

اَمَّنْ بھلا وہ کون خَلَقَ پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الْاَرْضَ اور زمین وَ اَنْزَلَ اور اتارا لَكُمْ تمہارے لیے مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان مَآءً پانی فَاَنْۢبَتْنَا پھر اگائے ہم نے بِهٖ اس سے حَدَآئِقَ باغات ذَاتَ بَهْجَةٍ بارونق مَا كَانَ نہیں تھا لَكُمْ تمہارے بس میں اَنْ تُنْۢبِتُوْا تمہارا اگانا شَجَرَهَا ان کے درخت ءَاِلٰهٌ کیا کوئی معبود مَّعَ ساتھ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بَلْ اصل بات یہ ہے هُمْ وہ قَوْمٌ لوگ يَّعْدِلُوْنَ راہِ راست سے ہٹے ہوئے

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر ہم نے اس کے ذریعے بارونق باغات اگائے۔ ان کے درختوں کو اگانا تمہارے بس میں تو نہیں تھا! کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی راہِ راست سے ہٹے ہوئے۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ
بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿ؕ٦١﴾

اَمَّنْ بھلا وہ کون جَعَلَ جس بنایا الْاَرْضَ زمین قَرَارًا جائے قرار وَّ جَعَلَ اور بنائے خِلٰلَهَاۤ اس کے بیچوں بیچ اَنْهٰرًا دریا وَّ جَعَلَ اور بنائے لَهَا اس کی خاطر رَوَاسِيَ پہاڑ (جمع) وَ جَعَلَ اور بنادی بَيْنَ درمیان الْبَحْرَيْنِ دو سمندر حَاجِزًا آڑ ءَ اِلٰهٌ کیا کوئی اور معبود مَّعَ ساتھ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بَلْ اصل بات یہ ہے کہ اَكْثَرُهُمْ ان کے اکثریت لَا يَعْلَمُوْنَ بے علم ہے

بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے بیچوں بیچ دریا بنائے اور اس

زمین کی خاطر پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان آڑ بنا دی؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ ان کی اکثریت بے علم ہے۔

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ یَجۡعَلُکُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿ؕ۶۲﴾

اَمَّنۡ بھلا وہ کون یُّجِیۡبُ فریاد سنتا ہے الۡمُضۡطَرَّ بے قرار اِذَا جب دَعَاہُ وہ اسے پکارتا ہے وَیَکۡشِفُ اور دور کرتا ہے السُّوۡٓءَ مصیبت وَیَجۡعَلُکُمۡ اور تمہیں بناتا ہے خُلَفَآءَ خلیفہ الۡاَرۡضِ زمین ءَاِلٰہٌ کیا کوئی اور معبود مَّعَ ساتھ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے قَلِیۡلًا کم ہی مَّا جو تَذَکَّرُوۡنَ غور کرتے ہو

بھلا وہ کون ہے کہ جب کوئی بے قرار اسے پکارے تو وہ اس کی فریاد سنتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ مگر تم کم ہی غور کرتے ہو!

اَمَّنۡ یَّہۡدِیۡکُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ مَنۡ یُّرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ تَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ؕ۶۳﴾

اَمَّنۡ بھلا وہ کون یَّہۡدِیۡکُمۡ تمہاری رہنمائی کرتا ہے فِیۡ میں ظُلُمٰتِ اندھیروں الۡبَرِّ خشکی وَالۡبَحۡرِ اور تری وَ اور مَنۡ کون یُّرۡسِلُ بھیجتا ہے الرِّیٰحَ ہوائیں بُشۡرًۢا بطور خوشخبری بَیۡنَ یَدَیۡ آگے آگے رَحۡمَتِہٖ اس کی رحمت ءَاِلٰہٌ کیا کوئی معبود مَّعَ ساتھ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے تَعٰلَی بلند وبرتر ہے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ عَمَّا اس سے جو یُشۡرِکُوۡنَ ان کے شرک کرنے

بھلا وہ کون ہے جو خشکی اور تری کے اندھیروں میں تمہاری راہنمائی کرتا ہے اور کون ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے بطورِ خوشخبری بھیجتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ اللہ تعالیٰ تو ان کے شرک سے بلند وبرتر ہے۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٦٤)

اَمَّنْ بھلا وہ کون يَّبْدَؤُا پہلی بار پیدا فرماتا ہے الْخَلْقَ مخلوق ثُمَّ پھر يُعِيْدُهٗ وہ اسے دوبارہ پیدا کریگا وَمَنْ اور کون يَّرْزُقُكُمْ تمہیں رزق دیتا ہے مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے وَالْاَرْضِ اور زمین ءَاِلٰهٌ کیا کوئی اور معبود مَّعَ ساتھ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے قُلْ فرما دیجیے هَاتُوْا تو لاؤ بُرْهَانَكُمْ اپنی دلیل اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

بھلا وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا؟ اور وہ کون ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ آپ فرمادیجیے: اگر تم سچے ہو تو لاؤ اپنی دلیل!

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (٦٥)

قُلْ فرما دیجیے لَّا يَعْلَمُ نہیں جانتا مَنْ جو فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالْاَرْضِ اور زمین الْغَيْبَ غیب اِلَّا سوائے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے وَمَا يَشْعُرُوْنَ اور ان کو علم نہیں اَيَّانَ کب يُبْعَثُوْنَ ان کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا

فرمادیجیے: سوائے اللہ تعالیٰ کے آسمان و زمین والوں میں سے کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔ اور ان کو تو یہ بھی علم نہیں کہ انہیں کب دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ع
(٦٦)

بَلِ ادّٰرَكَ در اصل بات یہ ہے کہ بے بس ہو کر رہ گیا عِلْمُهُمْ ان کا علم فِي الْاٰخِرَةِ آخرت کے بارے میں بَلْ هُمْ بلکہ وہ فِيْ میں شَكٍّ شک مِّنْهَا اس کے بارے میں بَلْ

هُمۡ بلکہ وہ مِّنۡهَا اس کی طرف سے عَمُوۡنَ اندھے

دراصل بات یہ ہے کہ آخرت کے بارے میں ان کفار کا علم بے بس ہو کر رہ گیا ہے۔ بلکہ یہ اس کے بارے میں شک میں ہیں، بلکہ یہ اس کی طرف سے اندھے ہو چکے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ‏(٦٧)

وَقَالَ اور کہتے ہیں الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا یہ کفار ءَاِذَا کیا جب كُنَّا ہم ہو چکے ہوں گے تُرٰبًا مٹی وَّاٰبَآؤُنَاۤ اور ہمارے آباءواجداد اَئِنَّا کیا ہمیں لَمُخۡرَجُوۡنَ نکالا جائے گا

یہ کفار کہتے ہیں: جب ہم اور ہمارے آباء و اجداد مٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا واقعی ہمیں قبروں سے [زندہ کرکے] نکالا جائے گا؟

لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ

(٦٨)

لَقَدۡ وُعِدۡنَا وعدہ کیا جا چکا ہے ہم سے هٰذَا اس کا نَحۡنُ ہم وَاٰبَآؤُنَا اور ہمارے آباء و اجداد مِنۡ قَبۡلُ قبل ازیں اِنۡ نہیں هٰذَاۤ یہ اِلَّاۤ علاوہ اَسَاطِيۡرُ من گھڑت افسانے الۡاَوَّلِيۡنَ گزشتہ لوگ

اس کا وعدہ تو قبل ازیں ہم سے اور ہمارے آباء و اجداد سے بھی کیا جا چکا ہے! یہ گزشتہ لوگوں کے من گھڑت افسانوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ‏(٦٩)

قُلۡ فرما دیجیے سِيۡرُوۡا تم چل پھر کر دیکھ لو فِى میں الۡاَرۡضِ زمین فَانْظُرُوۡا دیکھ لو كَيۡفَ کیا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الۡمُجۡرِمِيۡنَ مجرموں

فرما دیجیے: تم خود زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ مجرموں کا کیسا انجام ہوا تھا!

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ‏(٧٠)

وَ اور لَا تَحۡزَنۡ آپ رنجیدہ نہ ہوا کریں عَلَيۡهِمۡ ان پر وَلَا تَكُنۡ اور آپ نہ محسوس

کریں فِیۡ ضَیۡقٍ گھٹن مِّمَّا اس سے جو یَمۡکُرُوۡنَ وہ مکاریاں کرتے ہیں

آپ ان پر رنجیدہ نہ ہوا کریں اور یہ لوگ جو مکاریاں کرتے ہیں ان سے گھٹن محسوس نہ کیا کریں۔

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ (۷۱)

وَیَقُوۡلُوۡنَ اور وہ پوچھتے ہیں مَتٰی کب ہٰذَا یہ الۡوَعۡدُ وعدہ اِنۡ اگر کُنۡتُمۡ تم ہو صٰدِقِیۡنَ سچے

اور کفار پوچھتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ رَدِفَ لَکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ (۷۲)

قُلۡ فرما دیجیے عَسٰۤی عین ممکن ہے اَنۡ کہ یَّکُوۡنَ آ لگا ہو رَدِفَ ساتھ لَکُمۡ تمہارے ساتھ بَعۡضُ کچھ حصہ الَّذِیۡ وہ جس تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ تم جلدی مچا رہے ہو

آپ فرما دیجیے: عین ممکن ہے کہ جس عذاب کی تم جلدی مچا رہے ہو اس کا کچھ حصہ تمہارے ساتھ ہی آ لگا ہو۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَشۡکُرُوۡنَ (۷۳)

وَاِنَّ اور حقیقت یہ ہے رَبَّکَ آپ کا رب لَذُوۡ فَضۡلٍ بڑا فضل کرنے والا عَلَی پر النَّاسِ لوگوں وَلٰکِنَّ اور لیکن اَکۡثَرَہُمۡ ان میں سے اکثر لَا یَشۡکُرُوۡنَ شکر نہیں کرتے

حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَیَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُہُمۡ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ (۷٤)

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّکَ آپ کا رب لَیَعۡلَمُ خوب جانتا ہے مَا تُکِنُّ جو چھپائے رکھتے ہیں صُدُوۡرُہُمۡ ان کے سینے وَمَا اور جو یُعۡلِنُوۡنَ وہ علانیہ کرتے ہیں

اور بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپائے رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ علانیہ کرتے ہیں۔

وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۷۵)

وَمَا اور نہیں مِنْ کوئی چیز غَآئِبَةٍ پوشیدہ فِي السَّمَآءِ آسمان میں وَالْاَرْضِ اور زمین اِلَّا نہ ہو فِيْ میں كِتٰبٍ کتاب مُّبِيْنٍ روشن

اور آسمان و زمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جو ایک روشن کتاب میں درج نہ ہو۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (۷۶)

اِنَّ بیشک هٰذَا یہ الْقُرْاٰنَ قرآن يَقُصُّ بتاتا رہتا ہے عَلٰى پر بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل اَكْثَرَ اکثر الَّذِيْ وہ جو هُمْ وہ فِيْهِ اس میں يَخْتَلِفُوْنَ اختلاف کرتے ہیں

بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر ان باتوں کی حقیقت بتاتا رہتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۷۷)

وَاِنَّهٗ اور بلاشبہ یہ لَهُدًى ہدایت وَّرَحْمَةٌ اور رحمت لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اہلِ ایمان کے لیے

اور بلاشبہ یہ قرآن اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۚ (۷۸)

اِنَّ یقیناً رَبَّكَ آپ کا رب يَقْضِيْ فیصلہ فرمادے گا بَيْنَهُمْ ان کے درمیان بِحُكْمِهٖ اپنے حکم سے وَهُوَ اور وہ الْعَزِيْزُ غالب الْعَلِيْمُ بڑا علم رکھنے والا

آپ کا رب یقیناً ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمادے گا اور وہ سب پر غالب اور بڑا علم رکھنے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ (۷۹)

فَتَوَكَّلْ لہذا بھروسہ رکھیں عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر اِنَّكَ آپ یقیناً عَلَى پر الْحَقِّ
حق الْمُبِيْنِ صریح

لہذا آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں، آپ یقیناً صریح حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (۸۰)

اِنَّكَ بیشک آپ لَا تُسْمِعُ نہیں سنا سکتے الْمَوْتٰى مردوں کو وَلَا تُسْمِعُ اور نہیں سنا سکتے
الصُّمَّ بہروں کو الدُّعَآءَ پکار اِذَا وَلَّوْا جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہوں
مُدْبِرِيْنَ پیٹھ پھیر کر

بیشک آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ ان بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جب کہ
وہ پیٹھ پھیرے بھاگے جا رہے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۸۱)

وَمَآ اَنْتَ اور نہ ہی آپ بِهٰدِى راہ دکھانے والا الْعُمْيِ اندھوں کو عَنْ سے
ضَلٰلَتِهِمْ ان کی گمراہی اِنْ نہیں تُسْمِعُ تم سناتے اِلَّا صرف مَنْ جو يُّؤْمِنُ ایمان
لاتے ہیں بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات پر فَهُمْ پھر وہ مُّسْلِمُوْنَ فرمانبردار

اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راہ دکھا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہی
لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور پھر فرمانبردار بن جاتے
ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ (۸۲)

وَاِذَا اور جب وَقَعَ پورا ہونے کو ہو گا الْقَوْلُ وعدہ عَلَيْهِمْ ان پر اَخْرَجْنَا ہم نکالیں
گے لَهُمْ ان کے لیے دَآبَّةً ایک جانور مِّنَ سے الْاَرْضِ زمین تُكَلِّمُهُمْ وہ ان سے

باتیں کرے گا اَنَّ النَّاسَ کہ لوگ كَانُوۡا تھے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات پر لَا يُوۡقِنُوۡنَ یقین نہیں کیا کرتے تھے

اور جب ان پر یہ وعدہ پورا ہونے کو ہو گا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کیا کرتے تھے۔

وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

وَيَوۡمَ اور اس دن نَحۡشُرُ ہم گھیر لائیں گے مِنۡ سے كُلِّ اُمَّةٍ تمام لوگ فَوۡجًا ایک فوج مِّمَّنۡ سے۔ جو يُّكَذِّبُ جھٹلایا کرتے تھے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو فَهُمۡ پھر وہ يُوۡزَعُوۡنَ انکی صف بندی کی جائے گی

اور ڈرو اس دن سے جب ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کی ایک پوری فوج گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے، پھر ان کی صف بندی کی جائے گی۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ بِاٰيٰتِىۡ وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّا ذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾

حَتّٰۤى یہاں تک کہ اِذَا جَآءُوۡ جب وہ آجائیں گے قَالَ پوچھے گا اَكَذَّبۡتُمۡ کیا تم نے جھٹلا دیا تھا بِاٰيٰتِىۡ میری آیات کو وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا پوری طرح سمجھے بغیر بِهَا ان کو عِلۡمًا علم کے اَمَّا ذَا یا پھر کیا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ تم کیا کرتے رہے تھے

یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ پوچھے گا: کیا تم نے میری آیات کو پوری طرح سمجھے بغیر ہی جھٹلا دیا تھا؟ یا پھر تم اور کیا کرتے رہے تھے؟

وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾

وَوَقَعَ اور پورا ہو چکا ہو گا الۡقَوۡلُ وعدہ عَلَيۡهِمۡ ان پر بِمَا ظَلَمُوۡا ان کے ظلم کی وجہ سے فَهُمۡ لہذا وہ لَا يَنۡطِقُوۡنَ نہ بول سکیں گے وہ

اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر وعدہ عذاب پورا ہو چکا ہو گا لہٰذا وہ بول بھی نہ سکیں

گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (٨٦)

اَلَمْ يَرَوْا کیا انہوں نے دیکھا نہیں اَنَّا کہ ہم جَعَلْنَا ہم نے بنایا الَّيْلَ رات لِيَسْكُنُوْا کہ آرام کریں فِيْهِ اس میں وَالنَّهَارَ اور دن مُبْصِرًا روشن اِنَّ بلاشبہ فِيْ میں ذٰلِكَ اس لَاٰيٰتٍ بہت نشانیاں لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يُّؤْمِنُوْنَ ایمان رکھتے ہیں

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے رات کو اس لیے بنایا کہ لوگ اس میں آرام کریں اور ہم نے دن کو روشن بنایا۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ (٨٧)

وَ يَوْمَ جس دن يُنْفَخُ پھونک ماری جائے گی فِي الصُّوْرِ صور میں فَفَزِعَ تو ہول کھا جائے گے مَنْ جو فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَنْ اور جو فِي میں الْاَرْضِ زمین اِلَّا سوائے مَنْ جنہیں شَآءَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ چاہے گا وَكُلٌّ اور سب اَتَوْهُ اس کے حضور دبکے جھکے حاضر ہو جائیں گے دٰخِرِيْنَ

اور ڈرو اس دن سے جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو آسمان و زمین والے سب؛ ہول کھا جائیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ اور سب اس کے حضور دبکے جھکے حاضر ہو جائیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ (٨٨)

وَتَرَى اور تم دیکھتے ہو الْجِبَالَ پہاڑوں تَحْسَبُهَا تو سمجھتے ہو جَامِدَةً جما ہوا وَّهِيَ اور
وہ تَمُرُّ اڑتے پھریں گے مَرَّ السَّحَابِ بادلوں کی طرح اڑنا صُنْعَ کاریگری اللّٰهِ اللہ
تعالیٰ کی الَّذِيْٓ وہ جس نے اَتْقَنَ ٹھیک طرح بنایا كُلَّ شَيْءٍ ہر چیز اِنَّهٗ بیشک وہ خَبِيْرٌ
باخبر بِمَا ان سے جو تَفْعَلُوْنَ تم کرتے ہو

آج تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو سمجھتے ہو کہ یہ جمے رہیں گے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو ٹھیک طرح بنایا ہے۔ بیشک وہ ان کاموں سے پوری طرح باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ (٨٩)

مَنْ جو جَآءَ آئے گا بِالْحَسَنَةِ نیکی لے کر فَلَهٗ تو اسے ملے گا خَيْرٌ بہتر مِّنْهَا اس
سے وَهُمْ اور وہ مِّنْ سے فَزَعٍ ہول يَّوْمَئِذٍ اس دن اٰمِنُوْنَ محفوظ رہیں گے

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اسے اس سے بہتر صلہ ملے گا اور وہ لوگ اس دن ہول سے محفوظ رہیں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ (٩٠)

وَمَنْ اور جو جَآءَ آئے گا بِالسَّيِّئَةِ برائی لے کر فَكُبَّتْ اوندھے پھینک دیے جائے
گے وُجُوْهُهُمْ ان کے منہ فِي میں النَّارِ دوزخ هَلْ کیا نہیں تُجْزَوْنَ بدلہ دیا جا سکتا
ہے اِلَّا علاوہ مَا جو كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تم جو کرتوت کرتے تھے

اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ تمہیں اپنے کرتوتوں کے علاوہ اور کس چیز کا بدلہ دیا جا سکتا ہے؟

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّ
اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (٩١)

اِنَّمَاۤ یہی اُمِرۡتُ مجھے حکم ہوا ہے اَنۡ کہ اَعۡبُدَ بندگی کروں رَبَّ رب هٰذِهِ اس
الۡبَلۡدَةِ شہر الَّذِىۡ وہ جس نے حَرَّمَهَا اسے حرمت عطا کی ہے وَلَهٗ اور اسی کی ہے
كُلُّ شَىۡءٍ ہر چیز وَّاُمِرۡتُ اور مجھے حکم دیا گیا اَنۡ کہ اَكُوۡنَ میں شامل رہوں مِنَ سے
الۡمُسۡلِمِيۡنَ فرمانبرداروں

مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرمت عطا کی ہے اور ہر چیز اسی کی ملکیت ہے۔ اور مجھے یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں شامل رہوں۔

وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ‌ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ‏(۹۲)

وَاَنۡ اور یہ کہ اَتۡلُوَا میں تلاوت کروں الۡقُرۡاٰنَ قرآن فَمَنِ اب جو اهۡتَدٰى سیدھی
راہ چلے گا فَاِنَّمَا تو اس کے سوا يَهۡتَدِىۡ سیدھی راہ چلے گا لِنَفۡسِهٖ اپنے فائدے
کے لیے وَمَنۡ اور جو ضَلَّ گمراہی پر رہے فَقُلۡ تو آپ فرما دیجیے اِنَّمَاۤ اس کے سوا
نہیں اَنَا میں مِنَ میں سے الۡمُنۡذِرِيۡنَ ڈرانے والوں

اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔ اب جو شخص سیدھی راہ چلے گا وہ اپنے فائدے لیے ہی سیدھی راہ چلے گا اور جو کوئی گمراہی پر رہے تو آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا‌ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ‏(۹۳)

وَقُلِ اور فرما دیجیے الۡحَمۡدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے سَيُرِيۡكُمۡ وہ بہت
جلد دکھائے گا تمہیں اٰيٰتِهٖ اپنی نشانیاں فَتَعۡرِفُوۡنَهَا پھر تم انہیں پہچان لوگے وَمَا اور

نہیں رَبُّكَ آپ کا رب بِغَافِلٍ بے خبر عَمَّا اس سے جو تَعۡمَلُوۡنَ تم اعمال کرتے ہو

اور فرما دیجئے کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں وہ بہت جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان بھی لو گے۔ اور آپ کا رب تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

سورۃ القصص

آیات:88 رکوع:9

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰسٓمّٓ (١)

طٰسٓمّٓ ط-س-م

ط س م

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (٢)

تِلۡكَ یہ اٰيٰتُ آیات الۡكِتٰبِ کتاب الۡمُبِيۡنِ روشن

یہ روشن کتاب کی آیات ہیں۔

نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَـقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ (٣)

نَتۡلُوۡا ہم سناتے ہیں عَلَيۡكَ آپ کو مِنۡ نَّبَاِ کچھ واقعات مُوۡسٰى موسیٰ وَفِرۡعَوۡنَ اور فرعون بِالۡحَـقِّ سچے لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ اہلِ ایمان کی خاطر

ہم اہلِ ایمان کی خاطر آپ کو موسیٰ اور فرعون کے کچھ سچے واقعات سناتے ہیں۔

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَـعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ (٤)

اِنَّ بیشک فِرۡعَوۡنَ فرعون عَلَا سرکش ہو گیا تھا فِى میں الۡاَرۡضِ زمین وَجَعَلَ اور اس نے بنا رکھے تھے اَهۡلَهَا اس کے باشندے شِيَـعًا کئی طبقات يَّسۡتَضۡعِفُ دبایا ہوا تھا طَآئِفَةً ایک طبقہ مِّنۡهُمۡ ان میں سے يُذَبِّحُ ذبح کر ڈالتا اَبۡنَآءَهُمۡ ان کے لڑکوں کو وَيَسۡتَحۡىٖ اور زندہ رکھتا تھا نِسَآءَهُمۡ ان کی لڑکیوں کو اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ تھا مِنَ سے الۡمُفۡسِدِيۡنَ فسادی

بیشک فرعون زمین میں بہت سرکش ہو گیا تھا اور اس نے وہاں کے باشندوں کے کئی طبقات بنا رکھے تھے۔ ان میں ایک طبقے [بنی اسرائیل] کو اتنا دبایا ہوا تھا کہ ان کے لڑکوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا۔ بیشک وہ فسادیوں میں سے تھا۔

وَ نُرِیۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ نَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّ نَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۵﴾

وَنُرِیۡدُ اور ہمیں منظور ہوا اَنۡ کہ نَّمُنَّ ہم احسان کریں عَلَی الَّذِیۡنَ ان لوگوں پر جن اسۡتُضۡعِفُوۡا دبا کر رکھا گیا فِی الۡاَرۡضِ زمین میں وَنَجۡعَلَهُمۡ اور ہم انہیں بنائیں اَئِمَّةً پیشوا (جمع) وَّنَجۡعَلَهُمُ اور ہم انہی کو بنادیں الۡوٰرِثِیۡنَ وارث (جمع)

اور ہمیں یہ منظور ہوا کہ جن لوگوں کو زمین میں دبا کر رکھا گیا ہے ان پر احسان کریں، انہیں پیشوا بنائیں اور انہی کو وارث بنادیں۔

وَ نُمَکِّنَ لَهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ نُرِیَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا یَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾

وَنُمَکِّنَ اور ہم (حکومت) عطا کردیں لَهُمۡ انہیں فِی میں الۡاَرۡضِ زمین وَنُرِیَ اور ہم دکھا دیں فِرۡعَوۡنَ فرعون وَهَامٰنَ اور ہامان وَجُنُوۡدَهُمَا اور ان کے لشکروں مِنۡهُمۡ ان کی طرف سے مَّا وہ چیز کَانُوۡا یَحۡذَرُوۡنَ جس وہ بچنا چاہ رہے تھے

اور انہیں اس سرزمین میں حکومت عطا کردیں اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کمزوروں کی طرف سے وہ چیز دکھلا دیں جس سے وہ بچنا چاہ رہے تھے۔

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوۡسٰۤی اَنۡ اَرۡضِعِیۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَیۡهِ فَاَلۡقِیۡهِ فِی الۡیَمِّ وَ لَا تَخَافِیۡ وَ لَا تَحۡزَنِیۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَیۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۷﴾

وَاَوۡحَیۡنَاۤ اور ہم نے الہام کیا اِلٰۤی کو اُمِّ مُوۡسٰۤی موسیٰ کی والدہ کو اَنۡ اَرۡضِعِیۡهِ کہ تم اسے دودھ پلاتی رہو فَاِذَا پھر جب خِفۡتِ عَلَیۡهِ تمہیں اس کے بارے خطرہ محسوس ہو

فَاَلۡقِيۡهِ تو اسے ڈال دینا فِى الۡيَمِّ دریا میں وَ اور لَا تَخَافِىۡ تم ڈرنا مت وَلَا تَحۡزَنِىۡ اور غم بھی مت کرنا اِنَّا ہم یقیناً رَآدُّوۡهُ اسے واپس لے آئے گے اِلَيۡكِ تمہارے پاس وَجَاعِلُوۡهُ اور اسے بنادیں گے مِنَ سے الۡمُرۡسَلِيۡنَ رسولوں

اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو الہام کیا کہ تم اسے دودھ پلاتی رہو؛ پھر جب تمہیں اس کے بارے میں خطرہ محسوس ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور تم ڈرنا بھی مت اور غم بھی مت کرنا۔ ہم یقیناً اسے واپس تمہارے پاس لے آئیں گے اور اسے رسولوں میں سے بنادیں گے۔

فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـِٕيۡنَ (۸)

فَالۡتَقَطَهٗۤ چنانچہ اسے اٹھالیا اٰلُ فِرۡعَوۡنَ فرعونیوں نے لِيَكُوۡنَ تاکہ وہ بن جائے لَهُمۡ ان کے لیے عَدُوًّا دشمن وَّحَزَنًا اور باعثِ غم اِنَّ بیشک فِرۡعَوۡنَ فرعون وَهَامٰنَ اور ہامان وَجُنُوۡدَهُمَا اور ان کے لشکر كَانُوۡا تھے خٰطِـِٕيۡنَ بڑے خطا کار (جمع)

چنانچہ فرعونیوں نے اسے اٹھالیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور باعثِ غم بن جائے۔ بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطاکار تھے۔

وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ (۹)

وَقَالَتِ اور کہنے لگی امۡرَاَتُ بیوی فِرۡعَوۡنَ فرعون قُرَّتُ ٹھنڈک عَيۡنٍ لِّىۡ میری آنکھوں کی وَلَكَ اور آپ کی لَا تَقۡتُلُوۡهُ اسے قتل نہ کریں عَسٰٓى ہو سکتا ہے اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ کہ ہمیں فائدہ پہنچائے اَوۡ نَتَّخِذَهٗ یا ہم اسے بنالیں وَلَدًا بیٹا وَّهُمۡ اور وہ لَا يَشۡعُرُوۡنَ بے خبر تھے

فرعون کی بیوی کہنے لگی: یہ بچہ میری اور آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کریں ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔ اور وہ [اپنے انجام سے] بے خبر تھے۔

وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ اِنۡ کَادَتۡ لَتُبۡدِیۡ بِہٖ لَوۡ لَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰی قَلۡبِہَا لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰﴾

وَاَصۡبَحَ اور چکا تھا فُؤَادُ دل اُمِّ مُوۡسٰی موسیٰ کی والدہ فٰرِغًا صبر سے خالی اِنۡ تحقیق کَادَتۡ قریب تھا لَتُبۡدِیۡ فاش کرنے والی تھیں بِہٖ اس کو لَوۡلَاۤ اگر نہ ہوتا اَنۡ رَّبَطۡنَا کہ ہم نے سنبھالا عَلٰی قَلۡبِہَا اس کے دل کو لِتَکُوۡنَ کہ وہ رہے مِنَ سے الۡمُؤۡمِنِیۡنَ یقین کرنے والے

ادھر موسیٰ کی والدہ کا دل صبر سے خالی ہو چکا تھا۔ وہ اس راز کو فاش کرنے ہی والی تھیں اگر ہم نے ان کے دل کو اس لیے سنبھالا نہ ہوتا؛ کہ وہ یقین کیے رہیں۔

وَ قَالَتۡ لِاُخۡتِہٖ قُصِّیۡہِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِہٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾

وَقَالَتۡ اور اس نے (موسیٰ کی والدہ نے) کہا لِاُخۡتِہٖ اس کی بہن سے قُصِّیۡہِ اس کے پیچھے پیچھے جا فَبَصُرَتۡ چنانچہ وہ دیکھتی رہی بِہٖ اسے عَنۡ جُنُبٍ دور سے وَّہُمۡ اور وہ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ان لوگوں کو خبر نہ ہوئی

اور موسیٰ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا: اس کے پیچھے پیچھے جا۔ چنانچہ وہ اسے دور سے یوں دیکھتی رہی کہ ان لوگوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔

وَ حَرَّمۡنَا عَلَیۡہِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰۤی اَہۡلِ بَیۡتٍ یَّکۡفُلُوۡنَہٗ لَکُمۡ وَ ہُمۡ لَہٗ نٰصِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾

وَحَرَّمۡنَا اور ہم نے بندش لگا رکھی تھی عَلَیۡہِ اس سے الۡمَرَاضِعَ دوائیاں کے دودھ مِنۡ قَبۡلُ پہلے سے فَقَالَتۡ آخر (موسیٰ کی بہن) بولی ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ کیا میں تمہیں

نشادہی کروں عَلٰۤی اَهۡلِ بَيۡتٍ ایک گھرانے کی يَّكۡفُلُوۡنَهٗ وہ اس کی پرورش کریں لَـكُمۡ تمہارے لیے وَهُمۡ اور وہ لَهٗ اس کے رہیں نٰصِحُوۡنَ خیر خواہ

اور ہم نے موسیٰ پر دائیوں کے دودھ کی بندش پہلے ہی سے لگا رکھی تھی۔ آخر موسیٰ کی بہن بولی: کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کی نشاندہی کروں جو تمہارے لیے اس کی پرورش کریں اور اس کے خیر خواہ بھی رہیں؟

فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَ لَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ‏(۱۳) ربع

فَرَدَدۡنٰهُ یوں ہم اس کو واپس لے آئے اِلٰٓى اُمِّهٖ اس کی والدہ کے پاس كَىۡ تَقَرَّ تاکہ ٹھنڈی ہوں عَيۡنُهَا اس کی آنکھیں وَلَا تَحۡزَنَ اور وہ غم میں نہ رہے وَلِتَعۡلَمَ اور تاکہ جان لے اَنَّ کہ وَعۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقٌّ سچا وَّلٰـكِنَّ اور لیکن اَكۡثَرَهُمۡ اکثر لوگ لَا يَعۡلَمُوۡنَ وہ نہیں جانتے

یوں ہم موسیٰ کو واپس اس کی والدہ کے پاس لے آئے تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم میں نہ رہے اور وہ اس بات کو بھی جان لے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰٓى اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ‏ (۱٤)

وَلَمَّا پھر جب بَلَغَ اَشُدَّهٗ وہ اپنی پوری طاقت پہنچا وَاسۡتَوٰٓى اور پورا جوان ہو گیا اٰتَيۡنٰهُ ہم نے عطا کیا اسے حُكۡمًا حکمت وَّعِلۡمًا اور علم وَكَذٰلِكَ اور یوں ہی نَجۡزِى ہم صلہ دیا کرتے ہیں الۡمُحۡسِنِيۡنَ نیک لوگ

پھر جب موسیٰ اپنی پوری طاقت کو پہنچا اور پورا جوان ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا۔ اور ہم نیک لوگوں کو یوں ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ دَخَلَ الۡمَدِیۡنَةَ عَلٰی حِیۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِیۡهَا رَجُلَیۡنِ یَقۡتَتِلٰنِ ٭
هٰذَا مِنۡ شِیۡعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِیۡ مِنۡ شِیۡعَتِهٖ عَلَی
الَّذِیۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَکَزَهٗ مُوۡسٰی فَقَضٰی عَلَیۡهِ ٭ قَالَ هٰذَا مِنۡ عَمَلِ
الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیۡنٌ (١٥)

وَدَخَلَ اور وہ داخل ہوا الۡمَدِیۡنَةَ شہر عَلٰی حِیۡنِ وقت میں غَفۡلَةٍ غافل پڑے مِّنۡ اَهۡلِهَا اہلِ شہر فَوَجَدَ تو اس نے دیکھا فِیۡهَا اس میں رَجُلَیۡنِ دو آدمی یَقۡتَتِلٰنِ وہ آپس میں لڑ رہے ہیں هٰذَا یہ (ایک) مِنۡ سے شِیۡعَتِهٖ اس کی قوم وَهٰذَا اور وہ (دوسرا) مِنۡ سے عَدُوِّهٖ اس کے دشمن قوم سے فَاسۡتَغَاثَهُ تو اس نے اس (موسیٰ) سے مدد کے لیے پکارا الَّذِیۡ وہ جو مِنۡ سے شِیۡعَتِهٖ اس کی قوم عَلَی اس پر الَّذِیۡ وہ جو مِنۡ عَدُوِّهٖ اس کے دشمن کی قوم سے فَوَکَزَهٗ تو اس کو ایک گھونسا رسید کیا مُوۡسٰی موسیٰ فَقَضٰی پھر کام تمام کر ڈالا عَلَیۡهِ اس کا قَالَ اس نے کہا هٰذَا یہ مِنۡ سے عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ شیطان کا کارنامہ اِنَّهٗ بیشک وہ عَدُوٌّ دشمن مُّضِلٌّ بہکانے والا مُّبِیۡنٌ کھلا

ایک دن وہ ایسے وقت میں شہر میں داخل ہوا کہ اہلِ شہر [نیند کی وجہ سے] غافل پڑے ہوئے تھے؛ تو وہاں اس نے دیکھا کہ دو آدمی آپس میں لڑ رہے ہیں جن میں ایک موسیٰ کی قوم سے تھا اور دوسرا دشمن قوم سے۔ چنانچہ جو آدمی موسیٰ کی قوم سے تھا اس نے موسیٰ کو دشمن قوم کے آدمی کے مقابلے میں مدد کے لیے پکارا۔ اس پر موسیٰ نے اسے ایک گھونسا رسید کیا جس نے اس کا کام ہی تمام کر ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: یہ شیطان کا کارنامہ ہے، بیشک وہ دشمن اور کھلا بہکانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ
(١٦)

قَالَ اس نے عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّیۡ بیشک میں ظَلَمۡتُ میں نے ظلم کیا

نَفْسِيْ خود پر فَاغْفِرْ لِيْ لہذا آپ مجھے معاف فرما دیجیے فَغَفَرَ چنانچہ معاف کر دیا لَهٗ اسے اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی الْغَفُوْرُ معاف کرنے والا الرَّحِيْمُ نہایت مہربان

موسیٰ نے عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میں نے خود پر ظلم کیا ہے لہٰذا آپ معاف فرما دیجیے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کر دیا۔ بیشک وہی معاف فرمانے والا، نہایت مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (١٧)

قَالَ اس نے عرض کیا رَبِّ بِمَآ اے میرے رب یہ جو اَنْعَمْتَ تو نے انعام فرمایا عَلَيَّ مجھ پر فَلَنْ اَكُوْنَ تو میں کبھی بھی نہیں بنوں گا ظَهِيْرًا مدد گار لِّلْمُجْرِمِيْنَ مجرموں کا

موسیٰ نے عرض کیا: اے میرے رب! آپ نے مجھ پر یہ جو انعام فرمایا ہے تو میں آئندہ کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ (١٨)

فَاَصْبَحَ پھر صبح ہوئی اس کی فِي میں الْمَدِيْنَةِ شہر خَآئِفًا ڈرتے ڈرتے يَّتَرَقَّبُ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے فَاِذَا الَّذِی تو وہی جس نے اسْتَنْصَرَهٗ اس نے مدد مانگی تھی بِالْاَمْسِ اگلی صبح يَسْتَصْرِخُهٗ پھر اسے مدد کے لیے پکار رہا ہے قَالَ کہا لَهٗ اس کو مُوْسٰٓى موسیٰ اِنَّكَ بیشک تو لَغَوِيٌّ بدراہ آدمی مُّبِيْنٌ کھلا

پھر وہ اگلی صبح کو ڈرتے ڈرتے اور حالات کا جائزہ لیتے ہوئے شہر میں جا رہا تھا، اتنے میں دیکھا کہ وہی آدمی جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی؛ پھر اسے مدد کے لیے پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے کہا: تُو بھی تو بڑا ہی بدراہ آدمی ہے۔ [کہ ہر روز کسی نہ کسی سے الجھا ہوتا ہے۔]

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (۱۹)

فَلَمَّآ پھر جب اَنْ کہ اَرَادَ اس نے ارادہ کیا اَنْ کہ يَّبْطِشَ ہاتھ ڈالیں بِالَّذِيْ اس پر جو هُوَ وہ عَدُوٌّ دشمن لَّهُمَا ان دونوں کا قَالَ وہ بول اٹھا يٰمُوْسٰۤى اے موسیٰ اَتُرِيْدُ کیا تم چاہتے ہو اَنْ تَقْتُلَنِيْ مجھے قتل کرنا كَمَا قَتَلْتَ جیسے تم نے قتل کیا نَفْسًا ایک آدمی بِالْاَمْسِ کل اِنْ نہیں تُرِيْدُ تو چاہتا اِلَّاۤ مگر۔ صرف اَنْ تَكُوْنَ کہ تم رہو جَبَّارًا جابر بن کر فِي میں الْاَرْضِ زمین وَمَا تُرِيْدُ اور تو نہیں چاہتے اَنْ تَكُوْنَ کہ تو ہو مِنَ سے الْمُصْلِحِيْنَ صلح و اصلاح کرنے والے

پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص پر ہاتھ ڈالیں جو ان دونوں کا دشمن تھا تو* وہ اسرائیلی بول اٹھا: اے موسیٰ! کیا تم مجھے بھی قتل کرنا چاہتے ہو جیسے تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ تم تو چاہتے ہی یہ ہو کہ زمین میں جابر بن کر رہو اور تم صلح و اصلاح نہیں کرنا چاہتے۔

[* اسرائیلی کو موسیٰ علیہ السلام کے فرمان کہ "تُو بھی تو بڑا ہی بدراہ آدمی ہے" سے لگا کہ شاید موسیٰ علیہ السلام مجھے مارنے لگے ہیں۔]

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ (۲۰)

وَجَآءَ اور آیا رَجُلٌ ایک آدمی مِّنْ سے اَقْصَا دوسرا کونہ الْمَدِيْنَةِ شہر کے يَسْعٰى دوڑتا ہوا قَالَ اس نے کہا يٰمُوْسٰۤى اے موسیٰ اِنَّ بیشک الْمَلَاَ اہل دربار يَاْتَمِرُوْنَ وہ مشاورت کر رہے ہیں بِكَ آپ پر لِيَقْتُلُوْكَ تاکہ قتل کر ڈالیں آپ کو فَاخْرُجْ لہذا آپ نکل جائیں اِنِّيْ یقین رکھیں میں لَكَ آپ کے مِنَ سے النّٰصِحِيْنَ خیر خواہ (جمع)

اس کے بعد ایک آدمی شہر کے دوسرے کونے سے دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے موسیٰ! اہلِ دربار آپ کے قتل پر مشاورت کر رہے ہیں، لہٰذا آپ یہاں سے نکل جائیں، یقین رکھیں کہ میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (٢١)

فَخَرَجَ چنانچہ وہ نکل کھڑا ہوا مِنْهَا وہاں سے خَآئِفًا خوف زدہ يَّتَرَقَّبُ حالات کو دیکھتے ہوئے قَالَ دعا کی رَبِّ اے میرے رب نَجِّنِيْ مجھے بچا لے مِنَ سے الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ظالم قوم

چنانچہ موسیٰ ان حالات کو دیکھتے ہوئے خوف زدہ ہو کر وہاں سے نکل کھڑا ہوا۔ اور دعا کی: اے میرے رب! مجھے اس ظالم قوم سے بچا لے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (٢٢)

وَلَمَّا پھر جب تَوَجَّهَ اس نے رخ کیا تِلْقَآءَ طرف مَدْيَنَ مدین قَالَ کہنے لگا عَسٰى امید ہے رَبِّيْٓ میرا رب اَنْ يَّهْدِيَنِيْ کہ مجھے ڈال دے گا سَوَآءَ سیدھا السَّبِيْلِ راستہ

پھر جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا تو کہنے لگا: امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستے پر ڈال دے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ (٢٣)

وَلَمَّا اور جب وَرَدَ وہ پہنچا مَآءَ کنوا مَدْيَنَ مدین وَجَدَ اس نے دیکھا عَلَيْهِ اس پر اُمَّةً ایک ہجوم مِّنَ کا النَّاسِ لوگ يَسْقُوْنَ پانی پلا رہا ہے وَوَجَدَ اور اس نے دیکھا مِنْ دُوْنِهِمُ ان سے الگ امْرَاَتَيْنِ دو لڑکیاں تَذُوْدٰنِ روکے کھڑی ہیں قَالَ اس نے پوچھا مَا خَطْبُكُمَا تم اس حال میں کیوں کھڑی ہو قَالَتَا وہ کہنے لگیں لَا نَسْقِيْ ہم پانی

نہیں پلاتیں حَتّٰى اس وقت تک کہ يُصْدِرَ واپس لے جائیں الرِّعَآءُ چرواہے وَاَبُوْنَا اور ہمارے والد شَيْخٌ بوڑھے كَبِيْرٌ بہت

اور جب وہ مدین کے کنویں پر پہنچا تو وہاں اس نے دیکھا کہ لوگوں کا ایک ہجوم [اپنے جانوروں کو] پانی پلا رہا ہے۔ اور ان لوگوں سے الگ دو لڑکیوں کو بھی دیکھا کہ اپنے جانور روکے کھڑی ہیں۔ اس نے پوچھا: تم اس حال میں کیوں کھڑی ہو؟ وہ کہنے لگیں: ہم اس وقت تک پانی نہیں پلاتیں جب تک کہ چرواہے اپنے جانور واپس نہ لے جائیں، اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (۲۴)

فَسَقٰى تو اس نے پانی پلا دیا لَهُمَا ان کے لیے ثُمَّ تَوَلّٰۤى پھر ہٹ کر آ گئے اِلَى الظِّلِّ سایہ میں فَقَالَ اور عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّيْ بیشک میں لِمَاۤ اس کا جو اَنْزَلْتَ آپ نازل فرمائیں اِلَيَّ مجھ پر مِنْ خَيْرٍ جو خیر فَقِيْرٌ محتاج

اس پر موسیٰ نے ان کے ریوڑ کو پانی پلا دیا۔ پھر ہٹ کر سایہ میں آ گئے اور عرض کیا: اے میرے رب! آپ جو خیر بھی مجھ پر نازل فرمائیں، میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (۲۵)

فَجَآءَتْهُ کچھ دیر بعد اس کے پاس آئی اِحْدٰىهُمَا ان میں سے ایک تَمْشِيْ چلتی ہوئی عَلَى اسْتِحْيَآءٍ شرم و حیا سے قَالَتْ وہ کہنے لگی اِنَّ بیشک اَبِيْ میرا والد يَدْعُوْكَ آپ کو بلا رہے ہیں لِيَجْزِيَكَ تاکہ آپ کو دے وہ اَجْرَ انعام مَا سَقَيْتَ کہ آپ پانی پلایا لَنَا ہمارے خاطر فَلَمَّا پھر جب جَآءَهٗ اس کے پاس آیا وَقَصَّ اور بتلائے عَلَيْهِ اس

سے الْقَصَصَ واقعات قَالَ اس نے کہا لَا تَخَفْ خوف نہ کرو نَجَوْتَ تم بچ نکلے ہو مِنَ
سے الْقَوْمِ قوم الظّٰلِمِيْنَ ظالم

کچھ دیر بعد ان میں سے ایک لڑکی شرم وحیا سے چلتی ہوئی موسیٰ کے پاس آئی۔ کہنے لگی: میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اس بات کا انعام دیں کہ آپ نے ہماری خاطر پانی پلایا ہے۔ پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے سارے واقعات بتلائے تو اس نے کہا: خوف نہ کرو، تم اس ظالم قوم سے بچ نکلے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (٢٦)

قَالَتْ کہنے لگی اِحْدٰىهُمَا ان لڑکیوں میں سے ایک يٰٓاَبَتِ ابو جان اسْتَاْجِرْهُ اس کو ملازمت پر رکھ لیں اِنَّ بیشک خَيْرَ بہترین مَنِ جو۔ جسے اسْتَاْجَرْتَ آپ ملازمت پر رکھیں الْقَوِيُّ طاقتور الْاَمِيْنُ امانت دار

ان لڑکیوں میں سے ایک کہنے لگی: ابو جان! اس کو ملازمت پر رکھ لیں، بیشک بہترین آدمی جسے آپ ملازمت پر رکھیں، وہی ہوتا ہے جو طاقتور بھی ہو اور امانت دار بھی۔

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (٢٧)

قَالَ کہا اِنِّيْٓ اُرِيْدُ میں چاہتا ہوں اَنْ کہ اُنْكِحَكَ نکاح کردوں تمہارے ساتھ اِحْدَى ایک ابْنَتَيَّ اپنی دو بیٹیاں هٰتَيْنِ یہ دو عَلٰٓى (اس شرط) پر اَنْ کہ تَاْجُرَنِيْ تم میرے اجرت پر کام کرو ثَمٰنِيَ حِجَجٍ آٹھ سال فَاِنْ پھر اگر اَتْمَمْتَ تم پورے کرو عَشْرًا دس فَمِنْ عِنْدِكَ تو تمہاری طرف سے وَ اور مَآ اُرِيْدُ میرا ارادہ نہیں ہے اَنْ اَشُقَّ سختی کرنے کا عَلَيْكَ تم پر سَتَجِدُنِيْٓ عنقریب تم مجھے پاؤ گے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ انشا اللہ

تعالیٰ (اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا) مِنَ سے الصّٰلِحِيۡنَ خوش معاملہ لوگ

لڑکیوں کے والد نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ تمہارے ساتھ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح کر دوں، اس شرط پر کہ تم میرے پاس آٹھ سال اجرت پر کام کرو۔ پھر اگر تم دس سال پورے کر دو تو تمہاری طرف سے [احسان ہو گا]۔ اور تم پر سختی کرنے کا میرا کوئی ارادہ نہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ تم مجھے خوش معاملہ لوگوں میں سے پاؤ گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ‌ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ‏ ﴿۲۸﴾

قَالَ اس نے کہا ذٰلِكَ یہ بَيۡنِىۡ میرے درمیان وَبَيۡنَكَ اور آپ کے درمیان اَيَّمَا جو الۡاَجَلَيۡنِ مدت دونوں میں قَضَيۡتُ میں پوری کروں فَلَا عُدۡوَانَ کوئی جبر نہیں عَلَىَّ مجھ پر وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰى پر مَا نَقُوۡلُ جو ہم کہہ رہے ہیں وَكِيۡلٌ نگہبان

موسیٰ نے کہا: یہ معاہدہ میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گیا۔ میں ان دونوں مدتوں میں سے جو مدت بھی پوری کر دوں، مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا۔ اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس پر نگہبان ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا‌ ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ‏ ﴿۲۹﴾

فَلَمَّا پھر جب قَضٰى پوری کرلی مُوۡسَى موسیٰ الۡاَجَلَ مدت وَسَارَ اور روانہ ہوا بِاَهۡلِهٖۤ اپنی اہلیہ کو لے کر اٰنَسَ اسے دیکھائی دی مِنۡ سے جَانِبِ طرف الطُّوۡرِ کوہ طور نَارًا ایک آگ قَالَ اس نے کہا لِاَهۡلِهِ اپنی اہلیہ سے امۡكُثُوۡۤا تم ٹھہرو اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ میں نے دیکھی نَارًا ایک آگ لَّعَلِّىۡۤ شاید میں اٰتِيۡكُمۡ میں لاؤں تمہارے لیے مِّنۡهَا اس سے بِخَبَرٍ کوئی خبر اَوۡ جَذۡوَةٍ یا کوئی انگارہ مِّنَ النَّارِ آگ کا لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَصۡطَلُوۡنَ

تاپ سکو

پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کرلی اور اپنی اہلیہ کو لے کر روانہ ہوا تو اسے طور کی جانب ایک آگ دکھائی دی۔ اس نے اپنی اہلیہ سے کہا: تم یہیں ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا کوئی انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (۳۰)

فَلَمَّآ پھر جب اَتٰىهَا وہ وہاں پہنچا نُوْدِیَ پکارا گیا مِنْ شَاطِئِ کنارہ سے الْوَادِ الْاَیْمَنِ وادیاں فِی الْبُقْعَةِ مقام میں الْمُبٰرَكَةِ بابرکت مِنَ الشَّجَرَةِ ایک درخت سے اَنْ کہ یّٰمُوْسٰۤى اے موسیٰ اِنِّیْۤ اَنَا بیشک میں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبُّ پروردگار الْعٰلَمِیْنَ تمام جہانوں کا

پھر جب وہ وہاں پہنچا تو اس وادی کے داہنے کنارے پر بابرکت مقام میں ایک درخت سے پکارا گیا: اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں، تمام جہانوں کا پروردگار!

وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ (۳۱)

وَاَنْ اور یہ کہ اَلْقِ پھینکو عَصَاكَ اپنی لاٹھی فَلَمَّا رَاٰهَا پھر جب اس نے اسے دیکھا تَهْتَزُّ بل کھارہی ہے كَاَنَّهَا جیسے وہ جَآنٌّ سانپ وَّلّٰى وہ بھاگا مُدْبِرًا پیٹھ پھیر کر وَّ لَمْ یُعَقِّبْ پیچھے مڑ کر نہ دیکھا یٰمُوْسٰۤى اے موسیٰ اَقْبِلْ آگے آؤ وَلَا تَخَفْ اور ڈرو نہیں اِنَّكَ بیشک تم مِنَ سے الْاٰمِنِیْنَ امان یافتہ

اور یہ کہ ذرا اپنی لاٹھی کو پھینکو! پھر جب موسیٰ نے اسے دیکھا کہ وہ یوں بل کھا رہی ہے جیسے وہ کوئی سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے

آؤاور ڈرو نہیں۔ بیشک تم امان یافتہ ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّ اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (۳۲)

اُسْلُكْ تو ڈالو يَدَكَ اپنا ہاتھ فِيْ میں جَيْبِكَ اپنے گریبان تَخْرُجْ وہ نکلے گا بَيْضَآءَ روشن سفید مِنْ سے۔ کے غَيْرِ سُوْٓءٍ بنا کسی عیب وَّاضْمُمْ اور لپٹا لو اِلَيْكَ اپنے ساتھ جَنَاحَكَ اپنا بازو مِنَ الرَّهْبِ خوف دور کرنے کے لیے فَذٰنِكَ اب یہ دونوں بُرْهَانٰنِ دو دلیلیں مِنْ طرف سے رَّبِّكَ تمہارے رب کی اِلٰى طرف فِرْعَوْنَ فرعون وَمَلَا۟ئِهٖ اور اس کے سرداروں اِنَّهُمْ بیشک وہ كَانُوْا ہیں قَوْمًا لوگ فٰسِقِيْنَ نافرمان

اور اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بنا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا۔ اور خوف دور کرنے کے لیے اپنے بازو اپنے ساتھ لپٹا لو۔ اب یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے لیے دو زبردست دلیلیں ہیں۔ وہ بڑے ہی نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (۳۳)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّيْ قَتَلْتُ میں نے تو مار دیا تھا مِنْهُمْ ان کے نَفْسًا ایک آدمی فَاَخَافُ اس لیے مجھے ڈر ہے اَنْ يَّقْتُلُوْنِ کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے

عرض کیا: اے میرے رب! میں نے تو ان کے ایک آدمی کو مار دیا تھا اس لیے مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔

وَ اَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ (٣٤)

وَاَخِیۡ اور میرا بھائی هٰرُوۡنُ ہارون هُوَ وہ اَفۡصَحُ زیادہ فصیح فصیح مِنِّیۡ مجھ سے لِسَانًا
زبان کے اعتبار سے فَاَرۡسِلۡهُ لہذا آپ اسے بھیج دیں مَعِیَ میرے ساتھ رِدۡاً مددگار
یُّصَدِّقُنِیۡۤ اور میری تصدیق کرتا رہے اِنِّیۡۤ اَخَافُ مجھے اندیشہ ہے اَنۡ کہ یُّکَذِّبُوۡنِ وہ
میری تکذیب کریں گے

اور میرا بھائی ہارون زبان کے اعتبار سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، لہٰذا آپ اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج دیں تاکہ وہ میری تصدیق کرتا رہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب بھی کریں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَ نَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡكُمَا ۚ
بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ (٣٥)

قَالَ فرمایا سَنَشُدُّ ہم ابھی مضبوط کیے دیتے ہیں عَضُدَكَ تمہارا بازو بِاَخِیۡكَ
تمہارے بھائی کے ذریعے وَنَجۡعَلُ اور ہم عطا کیے دیتے ہیں لَكُمَا تم کو سُلۡطٰنًا خاص
دبدبہ فَلَا یَصِلُوۡنَ کہ انہیں دسترس نہ ہوگی اِلَیۡكُمَا تم دونوں تک بِاٰیٰتِنَاۤ ہماری
نشانیوں کی بدولت اَنۡتُمَا تم دونوں وَمَنِ اور جس اتَّبَعَكُمَا تمہارے پیروکار
الۡغٰلِبُوۡنَ غالب رہو گے

فرمایا: ہم ابھی تمہارا بازو تمہارے بھائی کے ذریعے مضبوط کیے دیتے ہیں اور تم دونوں کو ایسا خاص دبدبہ عطا کیے دیتے ہیں کہ انہیں تم دونوں تک دسترس نہ ہو گی۔ ہماری نشانیوں کی بدولت تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّ مَا
سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ (٣٦)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَهُمۡ ان کے پاس آیا مُّوۡسٰی موسیٰ بِاٰیٰتِنَا ہماری نشانیاں لے

کر بَیِّنٰتٍ واضح قَالُوْا وہ کہنے لگے مَا هٰذَآ یہ نہیں ہے اِلَّا بس سِحْرٌ ایک جادو مُّفْتَرًى من گھڑت وَّ اور مَا سَمِعْنَا ہم نے سنی نہیں ہے بِهٰذَا یہ بات فِیْٓ میں اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ اپنے گزشتہ آباء واجداد

پھر جب موسیٰ ہماری واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے: یہ اور کچھ نہیں بس ایک من گھڑت جادو ہے اور ہم نے یہ باتیں اپنے گزشتہ آباء واجداد کے زمانے میں تو سنی ہی نہیں۔

وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (۳۷)

وَقَالَ اور جواب دیا مُوْسٰى موسیٰ رَبِّیْٓ میرا رب اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَنْ اس کو جو جَآءَ لے کر آیا ہے بِالْهُدٰى ہدایت مِنْ عِنْدِهٖ اس کے پاس سے وَمَنْ اور جس تَكُوْنُ ملنے والا لَهٗ اسے عَاقِبَةُ الدَّارِ دارِ آخرت کا اِنَّهٗ یہ بات یقینی ہے کہ لَا یُفْلِحُ نہیں فلاح پائیں گے الظّٰلِمُوْنَ ظالم لوگ

موسیٰ نے جواب دیا: میرا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جسے دارِ آخرت کا اچھا انجام ملنے والا ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَى الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ (۳۸)

وَقَالَ اور کہا فِرْعَوْنُ فرعون نے یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ اے سردارو مَا عَلِمْتُ میں نہیں جانتا لَكُمْ تمہارے مِّنْ کسی اِلٰهٍ معبود غَیْرِیْ اپنے سوا فَاَوْقِدْ لِیْ اب میرے لیے آگ پکوا یٰهَامٰنُ اے ہامان عَلَى الطِّیْنِ گارے کو فَاجْعَلْ پھر تیار کرو لِّیْ میرے لیے

صَرْحًا ایک بلند عمارت لَّعَلِّيْٓ تاکہ میں اَطَّلِعُ میں جھانک کر دیکھ سکوں اِلٰٓى کو اِلٰهِ معبود مُوْسٰى موسیٰ وَاِنِّيْ اور میں تو یقینی طور پر لَاَظُنُّهٗ سمجھتا ہوں اسے مِنَ سے الْكٰذِبِيْنَ جھوٹے

اور فرعون نے کہا: اے سرداروں! میں تو اپنے علاوہ تمہارے کسی کو معبود کو نہیں جانتا۔ اب اے ہامان! تم میرے لیے گارے کو آگ میں پکوا[کر اینٹیں بنواؤ] اور پھر میرے لیے ایک بلند عمارت تیار کرو تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو یقینی طور پر اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ (٣٩)

وَاسْتَكْبَرَ اور تکبر کیا هُوَ وہ وَجُنُوْدُهٗ اور اس کا لشکر فِي الْاَرْضِ زمین میں بِغَيْرِ الْحَقِّ ناحق وَظَنُّوْٓا اور وہ سمجھ بیٹھے اَنَّهُمْ کہ وہ اِلَيْنَا ہماری طرف لَا يُرْجَعُوْنَ انہیں واپس لوٹایا نہیں جائے گا

الغرض اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور وہ سمجھ بیٹھے تھے کہ انہیں ہماری طرف واپس لوٹایا نہیں جائے گا۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ (٤٠)

فَاَخَذْنٰهُ تو ہم نے اسے پکڑ لیا وَجُنُوْدَهٗ اور اس کے لشکر فَنَبَذْنٰهُمْ پھر ہم نے انہیں پھینک دیا فِي میں الْيَمِّ سمندر فَانْظُرْ اب دیکھ لو كَيْفَ کیسا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الظّٰلِمِيْنَ ظالموں

آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ اب دیکھ لو کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ جَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً یَّدۡعُوۡنَ اِلَی النَّارِ ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤١﴾

وَ اور جَعَلۡنٰهُمۡ ہم نے انہیں بنایا اَئِمَّةً پیش رو یَّدۡعُوۡنَ وہ بلاتے تھے اِلَی النَّارِ جہنم کی طرف وَ اور یَوۡمَ دن الۡقِیٰمَةِ قیامت کے لَا یُنۡصَرُوۡنَ ان کا ساتھ نہ دے گا

اور ہم نے انہیں ایسے پیش رو بنا دیا جو جہنم کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن کوئی ان کا ساتھ نہ دے گا۔

وَ اَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا لَعۡنَةً ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِیۡنَ ﴿٤٢﴾

وَ اَتۡبَعۡنٰهُمۡ اور ہم نے ان کے پیچھے لگا دی فِیۡ میں هٰذِهِ اس الدُّنۡیَا دنیا لَعۡنَةً لعنت وَ اور یَوۡمَ دن الۡقِیٰمَةِ قیامت کے هُمۡ وہ مِّنَ سے الۡمَقۡبُوۡحِیۡنَ بری حالت والے

اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن بھی وہ بری حالت والوں میں شامل ہوں گے۔

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَکۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿٤٣﴾

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا اور ہم نے عطا کی مُوۡسَی موسیٰ الۡکِتٰبَ کتاب (توریت) مِنۡۢ بَعۡدِ اس کے بعد مَاۤ اَهۡلَکۡنَا کہ ہم نے ہلاک کیں الۡقُرُوۡنَ امتیں الۡاُوۡلٰی گزشتہ بَصَآئِرَ سامانِ بصیرت لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَهُدًی اور سراسر ہدایت وَّرَحۡمَةً اور رحمت لَّعَلَّهُمۡ تاکہ وہ یَتَذَکَّرُوۡنَ نصیحت قبول کریں

اور ہم نے گزشتہ امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب عطا کی جو لوگوں کے لیے سامانِ بصیرت اور سراسر ہدایت و رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

وَ مَا کُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِیِّ اِذۡ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسَی الۡاَمۡرَ وَ مَا کُنۡتَ مِنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿ۙ٤٤﴾

وَمَا كُنْتَ اور آپ نہ تھے بِجَانِبِ جانب الْغَرْبِيِّ مغربی اِذْ جب قَضَيْنَآ ہم نے
احکام دیے تھے اِلٰى مُوْسَى موسیٰ کو الْاَمْرَ حکم (وحی) وَ اور مَا كُنْتَ آپ نہ تھے مِنَ
سے الشّٰهِدِيْنَ گواہوں

اور آپ تو [کوہِ طور کی] مغربی جانب میں موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو احکام دیے
تھے اور نہ آپ ان گواہوں میں شامل تھے۔*

*[وہ ستر افراد جو کوہِ طور پر موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ گئے تھے۔]

وَ لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ
مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (٤٥)

وَلٰكِنَّآ اور بلکہ ہم اَنْشَاْنَا ہم پیدا کر چکے ہیں قُرُوْنًا بہت سی نسلیں فَتَطَاوَلَ دراز گزر
چکی عَلَيْهِمُ جن پر الْعُمُرُ مدت وَمَا كُنْتَ اور آپ نہ تھے ثَاوِيًا مقیم فِيْٓ میں اَهْلِ
مَدْيَنَ اہل مدین تَتْلُوْا آپ پڑھ کر سناتے رہے عَلَيْهِمْ انہیں اٰيٰتِنَا ہماری آیتیں
وَلٰكِنَّا اور بلکہ ہم كُنَّا ہم ہیں مُرْسِلِيْنَ کر بھیجنے والے

بلکہ ہم تو [ان کے بعد] بہت سی نسلیں پیدا کر چکے ہیں جن پر مدت دراز گزر چکی ہے۔
اور نہ ہی آپ اہلِ مدین میں مقیم تھے کہ آپ انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنا رہے ہوں
بلکہ [یہ سب خبریں] بھیجنے والے ہم ہی ہیں۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (٤٦)

وَمَا كُنْتَ اور آپ نہ تھے بِجَانِبِ دامن الطُّوْرِ کوہِ طور اِذْ نَادَيْنَا جب ہم نے پکارا
وَلٰكِنْ اور بلکہ رَّحْمَةً رحمت مِّنْ طرف سے رَّبِّكَ آپ کے رب کی لِتُنْذِرَ تاکہ
ڈرائیں قَوْمًا لوگ مَّآ اَتٰىهُمْ ان کے پاس نہیں آیا مِّنْ نَّذِيْرٍ کوئی ڈرانے والا مِّنْ

قَبْلِكَ آپ سے پہلے لَعَلَّهُمْ تا کہ وہ يَتَذَكَّرُوْنَ نصیحت قبول کریں

اور نہ ہی آپ کوہِ طور کے دامن میں بھی اس وقت موجود تھے جب ہم نے [موسیٰ کو] پکارا تھا بلکہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہوئی تا کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔

وَ لَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (٤٧)

وَلَوْلَآ اور کہیں ایسا نہ ہو تا اَنْ تُصِيْبَهُمْ کہ ان پر آپڑے مُّصِيْبَةٌ کوئی مصیبت بِمَا قَدَّمَتْ اس کی وجہ جو بھیجا اَيْدِيْهِمْ ان کے ہاتھ (ان کے کرتوت) فَيَقُوْلُوْا تو وہ کہنے لگتے رَبَّنَا اے ہمارے رب لَوْلَآ کیوں نہ اَرْسَلْتَ تونے بھیجا اِلَيْنَا ہمارے پاس رَسُوْلًا کوئی رسول فَنَتَّبِعَ تا کہ ہم پیروی کرتے اٰيٰتِكَ تیری آیات وَنَكُوْنَ اور ہم شمار ہوتے مِنَ سے الْمُؤْمِنِيْنَ اہلِ ایمان

اور [رسول اس لیے بھیجے کہ] کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آپڑے تو وہ کہنے لگتے: اے ہمارے رب! تونے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور اہلِ ایمان میں شمار ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَ لَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَ قَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ (٤٨)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَهُمُ ان کے پاس پہنچا الْحَقُّ حق مِنْ عِنْدِنَا ہماری جناب سے قَالُوْا کہنے لگے لَوْلَآ اُوْتِيَ کیوں نہ ملا مِثْلَ جیسا مَآ اُوْتِيَ جیسا ملا مُوْسٰى موسیٰ اَوَ بھلا کیا لَمْ يَكْفُرُوْا انکار نہیں کر چکے بِمَآ اُوْتِيَ اس چیز کا جو دی گئی تھی مُوْسٰى موسی مِنْ قَبْلُ قبل ازیں قَالُوْا کہنے لگے سِحْرٰنِ یہ دونوں جادو تَظٰهَرَا ایک دوسرے کے

پشت پناہ وَقَالُوْٓا اور اور کہنے لگے اِنَّا ہم بِكُلٍّ کسی کو كٰفِرُوْنَ نہیں مانتے

پھر جب ان کے پاس ہماری جناب سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے: اس پیغمبر کو وہی کچھ کیوں نہ ملا جیسا کہ موسیٰ کو ملا تھا؟ بھلا کیا یہ لوگ اس چیز کا انکار نہیں کر چکے جو قبل ازیں موسیٰ کو دی گئی تھی؟ اور کہنے لگے: یہ دونوں ہی جادو ہیں جو ایک دوسرے کے پشت پناہ ہیں۔ اور مزید کہنے لگے: کہ ہم ان میں سے کسی کو نہیں مانتے۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۴۹)

قُلْ فرما دیجیے فَاْتُوْا پھر لے کر آؤ بِكِتٰبٍ کوئی کتاب مِّنْ سے عِنْدِ پاس اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے هُوَ وہ اَهْدٰى زیادہ ہدایت مِنْهُمَآ ان دونوں سے اَتَّبِعْهُ میں اس کی پیروی کرنے لگوں گا اِنْ كُنْتُمْ اگر تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے (جمع)

آپ فرما دیجیے: اچھا! اگر تم سچے ہو تو پھر اللہ تعالیٰ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے کر آؤ جو ہدایت میں ان دونوں سے بہتر ہو تو میں اسی کی پیروی کرنے لگوں گا۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۵۰)

فَاِنْ پھر اگر لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا وہ پورا نہ کر سکیں لَكَ آپ کا مطالبہ فَاعْلَمْ تو جان لیجیے اَنَّمَا کہ محض يَتَّبِعُوْنَ وہ پیچھے چل رہے ہیں اَهْوَآءَهُمْ اپنی خواہشات وَمَنْ اور کون اَضَلُّ بڑا گمراہ مِمَّنِ اتَّبَعَ اس سے جو پیچھے چلے هَوٰىهُ اپنی خواہش بِغَيْرِ هُدًى ہدایت کو چھوڑ کر مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يَهْدِي ہدایت نہیں دیتا الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ظالم لوگ (جمع)

پھر اگر وہ آپ کا مطالبہ پورا نہ کر سکیں تو جان لیجیے کہ وہ محض اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں اور اس سے بڑا گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی

نفسانی خواہش کے پیچھے چلے؟ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (٥١)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا اور البتہ ہم مسلسل بھیجتے رہتے ہیں لَهُمُ ان کے لیے الْقَوْلَ فرامین لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَتَذَكَّرُوْنَ نصیحت قبول کریں

اور ہم ان لوگوں کے لیے مسلسل فرامین بھیجتے رہے ہیں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

النصف

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ

اَلَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ جن کو ہم کتاب دے چکے مِنْ قَبْلِهٖ اس سے پہلے هُمْ بِهٖ وہ اس (قرآن) پر يُؤْمِنُوْنَ ایمان رکھتے ہیں

جن لوگوں کو ہم اس سے پہلے کتاب دے چکے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ (٥٣)

وَاِذَا اور جب يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہے قَالُوْٓا وہ کہتے ہیں اٰمَنَّا بِهٖٓ ہم اس پر ایمان لائے اِنَّهُ یقیناً یہ الْحَقُّ حق مِنْ رَّبِّنَآ ہمارے پروردگار کی طرف اِنَّا كُنَّا ہم ہیں مِنْ قَبْلِهٖ اس سے پہلے ہی مُسْلِمِيْنَ فرمانبردار

اور جب ان کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، ہم تو اس سے پہلے سے ہی فرمانبردار تھے۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (٥٤)

اُولٰٓئِكَ یہی ہیں وہ لوگ يُؤْتَوْنَ انہیں دیا جائے گا اَجْرَهُمْ ان کا اجر مَّرَّتَيْنِ دہرا بِمَا صَبَرُوْا ان کے صبر کی وجہ سے وَيَدْرَءُوْنَ اور دفیعہ کرتے ہیں بِالْحَسَنَةِ بھلائی

کے ذریعے السَّيِّئَةَ برائی کا وَمِمَّا اور اس سے جو رَزَقْنٰهُمْ ہم نے انہیں عطا کیا يُنْفِقُوْنَ وہ خرچ کرتے ہیں

یہی ہیں وہ لوگ جنہیں ان کے صبر کی وجہ سے ان کا اجر دہرا دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ برائی دفعیہ بھلائی کے ذریعے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ٘ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ٘ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ (٥٥)

وَاِذَا اور جب سَمِعُوا وہ سنتے ہیں اللَّغْوَ بیہودہ بات اَعْرَضُوْا ٹال جاتے ہیں عَنْهُ اسے وَقَالُوْا اور کہتے ہیں لَنَآ ہمارے لیے اَعْمَالُنَا ہمارے اعمال وَلَكُمْ اور تمہارے لیے اَعْمَالُكُمْ تمہارے اعمال سَلٰمٌ سلام عَلَيْكُمْ تم پر لَا نَبْتَغِي ہم اختیار نہیں کرتے الْجٰهِلِيْنَ جاہل (جمع)

اور جب وہ کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو یوں کہتے ہوئے اسے ٹال جاتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، تم پر سلام ہے، ہم جاہلوں کا طریقہ اختیار نہیں کرنا چاہتے۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (٥٦)

حقیقت یہ ہے کہ آپ لَا تَهْدِيْ ہدایت نہیں دے سکتے مَنْ اَحْبَبْتَ جس کو خود چاہیں وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اور البتہ اللہ تعالیٰ يَهْدِيْ ہدایت عطا فرماتا ہے مَنْ يَّشَآءُ جس کو چاہے وَهُوَ اور وہ اَعْلَمُ خوب واقف ہے بِالْمُهْتَدِيْنَ ہدایت قبول کرنے والوں کو

حقیقت یہ ہے کہ آپ جس کو خود چاہیں؛ ہدایت نہیں دے سکتے البتہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے؛ ہدایت عطا فرماتا ہے اور وہ ہدایت قبول کرنے والوں سے خوب واقف ہے۔

وَ قَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ اَوَ لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰۤى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ‏(۵۷)

وَقَالُوۡۤا اور یہ کہتے ہیں اِنۡ نَّتَّبِعِ اگر ہم پیروی اختیار کرنے لگیں الۡهُدٰى ہدایت مَعَكَ آپ کے ساتھ نُتَخَطَّفۡ ہم اچک لیے جائیں گے مِنۡ اَرۡضِنَا اپنی سرزمین سے اَوَ کیا لَمۡ نُمَكِّنۡ ہم نے جگہ نہیں دے رکھی لَّهُمۡ انہیں حَرَمًا اٰمِنًا پر امن حرم امن يُّجۡبٰۤى لائے جاتے ہیں اِلَيۡهِ اس کی طرف ثَمَرٰتُ پھل كُلِّ شَىۡءٍ ہر طرح کے رِّزۡقًا بطور رزق مِّنۡ سے لَّدُنَّا ہماری طرف وَلٰـكِنَّ اور مگر اَكۡثَرَهُمۡ ان میں سے اکثر لَا يَعۡلَمُوۡنَ نہیں جانتے

اور یہ لوگ کہتے ہیں: اگر ہم آپ کے ساتھ ہو کر ہدایت کی پیروی کرنے لگیں تو اپنی ہی سرزمین سے اچک لیے جائیں گے۔ کیا ہم نے انہیں ایک پُرامن حرم میں جگہ نہیں دے رکھی جہاں ہماری طرف سے بطورِ رزق ہر طرح کے پھل لائے جاتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا‌ ۚ فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ‌ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ‏(۵۸)

وَكَمۡ اور کتنی اَهۡلَكۡنَا ہم ہلاک کر چکے ہیں مِنۡ سے قَرۡيَةٍۢ بستیاں بَطِرَتۡ بڑا ناز تھا مَعِيۡشَتَهَا اپنی معیشت فَتِلۡكَ اب وہ مَسٰكِنُهُمۡ ان کے گھر لَمۡ تُسۡكَنۡ سکونت اختیار نہ کی گئی مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ان کے بعد اِلَّا مگر قَلِيۡلًا کم ہی وَكُنَّا اور ہم ہیں نَحۡنُ ہم الۡوٰرِثِيۡنَ مالک

اور ہم کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنہیں اپنی معیشت پر بڑا ناز تھا۔ اب وہ پڑے ہیں ان کے گھر جن میں ان کے بعد کم ہی سکونت اختیار کی گئی ہے۔ اور بالآخر ہم

ہی مالک ہیں۔

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا‌ ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ‏(۵۹)

وَمَا كَانَ اور نہیں ہے رَبُّكَ آپ کا رب مُهۡلِكَ تباہ وبرباد کرنے والا الۡقُرٰى بستیاں حَتّٰى جب تک يَبۡعَثَ بھیجا ہو فِىۡۤ میں اُمِّهَا ان کے مرکز رَسُوۡلًا کوئی رسول يَّتۡلُوۡا جو پڑھ کر سناتا ہو عَلَيۡهِمۡ ان کو اٰيٰتِنَا ہماری آیات وَمَا كُنَّا اور ہم نہیں مُهۡلِكِى تباہ و برباد کرنے والا الۡقُرٰٓى بستیاں اِلَّا الا یہ کہ وَاَهۡلُهَا اسکے رہنے والے ظٰلِمُوۡنَ ظالم (جمع)

اور آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو یونہی تباہ وبرباد کرڈالے جب تک کہ اس نے ان کے مرکز میں کوئی رسول نہ بھیجا ہو جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہو۔ اور ہم بستیوں کو یونہی تباہ وبرباد کرنے والے نہیں الا یہ کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں۔

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا‌ ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ‏(۶۰)

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ اور جو تمہیں دیا گیا ہے مِّنۡ شَىۡءٍ کچھ فَمَتَاعُ سامان الۡحَيٰوةِ زندگی الدُّنۡيَا دنیوی وَزِيۡنَتُهَا اور اس کی رونق وَمَا اور جو کچھ عِنۡدَ پاس اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے خَيۡرٌ کہیں بہتر وَّاَبۡقٰى اور دائمی ہے اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ کیا اب بھی تم عقل سے کام نہ لو گے

اور تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اسی کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر اور دائمی ہے۔ کیا اب بھی تم عقل سے کام نہ لو گے ؟

اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ‏(۶۱)

اَفَمَنْ کیا بھلا وہ شخص وَّعَدْنٰهُ ہم نے اس سے وعدہ کیا ہو وَعْدًا وعدہ حَسَنًا اچھا فَھُوَ
پھر وہ لَاقِيْهِ اسے پانے والا کَمَنْ اس شخص کی طرح جسے مَّتَّعْنٰهُ ہم نے جسے دیا ہو
مَتَاعَ سامان الْحَيٰوةِ زندگی الدُّنْيَا دنیوی ثُمَّ پھر هُوَ وہ يَوْمَ دن الْقِيٰمَةِ قیامت
کے مِنَ سے الْمُحْضَرِيْنَ دھر لیے جانے والے

کیا بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا سا وعدہ کیا ہو پھر وہ اسے پا کر رہنے والا ہو، کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف دنیوی زندگی کا سامان دیا ہو اور پھر اسے قیامت کے دن دھر لیا جانا ہو؟

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (٦٢)

وَيَوْمَ اور جس دن يُنَادِيْهِمْ وہ انہیں پکار کر فرمائے گا فَيَقُوْلُ فرمائے گا اَيْنَ کہاں
شُرَكَآءِيَ میرے شریک الَّذِيْنَ وہ جنہیں كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ تم دعوی کیا کرتے
تھے

اور ڈرو اس دن سے جب اللہ تعالیٰ انہیں پکار کر فرمائے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ
كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ (٦٣)

قَالَ کہیں گے الَّذِيْنَ وہ جو حَقَّ ثابت ہو چکا ہو گا عَلَيْهِمُ ان پر الْقَوْلُ فرمانِ
عذاب رَبَّنَا اے ہمارے رب هٰٓؤُلَآءِ یہی ہیں الَّذِيْنَ وہ جن کو اَغْوَيْنَا ہم نے بہکایا
تھا اَغْوَيْنٰهُمْ ہم نے انہیں بہکایا کَمَا جیسے غَوَيْنَا ہم بھکے تَبَرَّاْنَآ ہم براءت کا اظہار
کرتے ہیں اِلَيْكَ آپ کے حضور مَا كَانُوْٓا وہ نہ تھے اِيَّانَا صرف ہماری يَعْبُدُوْنَ
عبادت کرتے

جن لوگوں پر فرمانِ عذاب ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی وہ

لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا تھا۔ ہم نے ان کو ویسا ہی بہکایا جیسا کہ ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے حضور براءت کا اظہار کرتے ہیں، یہ لوگ ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ (٦٤)

وَقِيْلَ تب کہا جائے گا ادْعُوْا تم بلاؤ شُرَكَآءَكُمْ اپنے شریکوں کو فَدَعَوْهُمْ چنانچہ وہ انہیں بلائیں گے فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا مگر وہ جواب نہ دیں گے لَهُمْ ان کا وَرَاَوُا اور وہ دیکھ لیں گے الْعَذَابَ عذاب لَوْ اَنَّهُمْ اے کاش وہ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ وہ راہِ ہدایت پر رہے ہوتے

تب کہا جائے گا: اب بلاؤ اپنے [من گھڑت] شریکوں کو۔ چنانچہ وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کی پکار کا جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے۔ اے کاش! وہ راہِ ہدایت پر رہے ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ (٦٥)

وَيَوْمَ اور اس دن يُنَادِيْهِمْ وہ انہیں پکارے گا فَيَقُوْلُ تو فرمائے گا مَاذَآ کیا اَجَبْتُمُ تم نے جواب دیا تھا الْمُرْسَلِيْنَ پیغمبروں

اور اس دن کو بھی یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ انہیں پکار کر فرمائے گا: تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ (٦٦)

فَعَمِيَتْ نہ سوجھے گا عَلَيْهِمُ ان کو الْاَنْۢبَآءُ کوئی جواب يَوْمَئِذٍ اس دن فَهُمْ وہ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ آپس میں کچھ پوچھ نہ سکیں گے

اس دن انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا، اور وہ آپس میں کچھ پوچھ بھی نہ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ

(٦٧)

فَاَمَّا البتہ مَنۡ تَابَ جس نے توبہ کرلی وَاٰمَنَ اور مان لیا وَعَمِلَ اور اس نے عمل کیے صَالِحًا نیک فَعَسٰۤى تو پوری امید ہے اَنۡ يَّكُوۡنَ کہ وہ شمار ہو گا مِنَ سے الۡمُفۡلِحِيۡنَ فلاح پانے والے

البتہ جس شخص نے توبہ کرلی، مان لیا اور نیک عمل کیے تو پوری امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں شمار ہو گا۔

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ‌ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ‌ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ (٦٨)

وَرَبُّكَ اور آپ کا رب يَخۡلُقُ پیدا کرتا ہے مَا يَشَآءُ جو وہ چاہے وَيَخۡتَارُ اور وہ چن لیتا ہے مَا كَانَ نہیں ہے لَهُمُ ان لوگوں کو الۡخِيَرَةُ اختیار سُبۡحٰنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پاک ہے وَتَعٰلٰى اور بہر بالاتر عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ان کے شرک کرنے سے

اور آپ کا رب جو چاہے پیدا فرماتا ہے اور جسے چاہے چن لیتا ہے۔ ان لوگوں کو کوئی اختیار نہیں۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور ان لوگوں کے شرک سے بہت بالاتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ (٦٩)

وَرَبُّكَ اور آپ کا رب يَعۡلَمُ وہ جانتا ہے مَا جو تُكِنُّ چھپاتے ہیں صُدُوۡرُهُمۡ ان کے سینے وَمَا اور جنہیں يُعۡلِنُوۡنَ وہ علانیہ کرتے ہیں

اور آپ کا رب ان باتوں کو بھی جانتا ہے جنہیں ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ علانیہ کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَالۡاٰخِرَةِ‌ۖ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (٧٠)

وَهُوَ اللّٰهُ اور وہی اللہ تعالیٰ لَآ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا لَهُ اسی کے لیے الْحَمْدُ سب تعریفیں فِي میں الْاُوْلٰى دنیا وَالْاٰخِرَةِ اور آخرت وَلَهُ اسی کی ہے الْحُكْمُ اور فرمان روائی وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف تُرْجَعُوْنَ تم لوٹایا جائے گا

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب تعریفیں اسی کی ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ فرماں روائی اسی کی ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ (٧١)

قُلْ آپ پوچھئے اَرَءَيْتُمْ ذرا یہ تو بتاؤ اِنْ اگر جَعَلَ کردے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَيْكُمْ تم پر الَّيْلَ رات سَرْمَدًا ہمیشہ کے لیے اِلٰى تک يَوْمِ دن الْقِيٰمَةِ قیامت کے مَنْ کون اِلٰهٌ معبود غَيْرُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا يَاْتِيْكُمْ تمہارے پاس لا سکے بِضِيَآءٍ روشنی اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ تو کیا تم سنتے نہیں

آپ پوچھئے: ذرا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک ہمیشہ کے لیے تمہارے اوپر رات طاری کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس روشنی لا سکے؟ تو کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (٧٢)

قُلْ آپ پوچھئے اَرَءَيْتُمْ ذرا یہ بھی بتاؤ اِنْ اگر جَعَلَ کردے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَيْكُمْ تم پر النَّهَارَ دن سَرْمَدًا ہمیشہ کے لیے اِلٰى تک يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن مَنْ کون اِلٰهٌ معبود غَيْرُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا يَاْتِيْكُمْ تمہارے لیے لے کر آسکتا بِلَيْلٍ رات تَسْكُنُوْنَ تم آرام کر سکو فِيْهِ اس میں اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ تو کیا تمہیں کچھ سوجھتا

نہیں

مزید پوچھئے: ذرا یہ بھی بتاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک ہمیشہ کے لیے تم پر دن کو مسلط کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے لیے رات لے کر آ سکتا ہو تاکہ تم اس میں آرام کر سکو؟ تو کیا تمہیں کچھ سوجھتا نہیں؟

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (٧٣)

وَ اور مِنْ سے رَّحْمَتِهٖ اس کی رحمت جَعَلَ لَكُمُ اس نے تمہارے لیے بنائی الَّیْلَ رات وَالنَّهَارَ اور دن لِتَسْكُنُوْا تاکہ تم آرام کرو فِیْهِ اس میں وَلِتَبْتَغُوْا اور تاکہ تم تلاش کرو مِنْ فَضْلِهٖ اس کا فضل وَلَعَلَّكُمْ اور تاکہ تم تَشْكُرُوْنَ تم شکر گزار بنو

اور یہ اس کی رحمت ہی تو ہے کہ اس نے رات بھی بنائی اور دن بھی، تاکہ تم رات میں آرام کرو اور [دن میں] اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (٧٤)

وَیَوْمَ اور جس دن یُنَادِیْهِمْ وہ ان کو پکارے گا فَیَقُوْلُ تو وہ فرمائے گا اَیْنَ کہاں ہیں شُرَكَآءِیَ میرے شریک الَّذِیْنَ وہ جن کا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ تم دعوی کیا کرتے تھے

اور یاد رکھو اس دن کو جب اللہ تعالیٰ ان کو پکار کر فرمائے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔

وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ (٧٥)

وَنَزَعْنَا اور ہم نکال لائینگے مِنْ سے كُلِّ اُمَّةٍ ہر امت شَهِیْدًا ایک گواہ فَقُلْنَا پھر ہم کہیں گے هَاتُوْا تم لاؤ بُرْهَانَكُمْ اپنی دلیل فَعَلِمُوْٓا تب انہیں معلوم ہو جائے گا اَنَّ کہ الْحَقَّ سچی بات لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی وَضَلَّ اور جاتا رہے گا عَنْهُمْ ان سے مَّا كَانُوْا

يَفْتَرُوْنَ جو انہوں نے گھڑ رکھا تھا

اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال لائیں گے پھر ہم کہیں گے کہ لاؤ اپنی دلیل! تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات اللہ تعالیٰ ہی کی تھی اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑ رکھا تھا سب ان سے جاتا رہے گا۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ (٧٦)

اِنَّ بیشک قَارُوْنَ قارون كَانَ تھا مِنْ سے قَوْمِ مُوْسٰى موسیٰ کی قوم فَبَغٰى پھر وہ زیادتی کرنے لگا عَلَيْهِمْ انہی پر وَاٰتَيْنٰهُ اور ہم نے دیئے تھے اسے مِنَ الْكُنُوْزِ خزانے مَآ اِنَّ اتنے کہ مَفَاتِحَهٗ اس کی چابیاں لَتَنُوْٓاُ مشکل سے اٹھا پاتی بِالْعُصْبَةِ ایک جماعت پر اُولِى الْقُوَّةِ طاقت ور اِذْ قَالَ جب کہا لَهٗ اس کو قَوْمُهٗ اس کی قوم لَا تَفْرَحْ اترا مت اِنَّ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يُحِبُّ پسند نہیں کرتا الْفَرِحِيْنَ اترانے والے

بیشک قارون؛ موسیٰ کی قوم میں سے تھا، پھر وہ انہی پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقت ور جماعت بھی مشکل سے اٹھا پاتی تھی۔ ایک مرتبہ اس کی قوم نے اس سے کہا: اِترا مت، اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو بالکل پسند نہیں فرماتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (٧٧)

وَابْتَغِ اور جستجو کر فِيْمَآ اس سے جو اٰتٰىكَ تجھے عطا کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ آخرت والا گھر وَلَا تَنْسَ اور بھول مت نَصِيْبَكَ اپنا حصہ مِنَ سے الدُّنْيَا دنیا

وَاَحْسِنْ اور احسان کیا كَمَآ جیسے اَحْسَنَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے احسان کیا اِلَيْكَ تیری ساتھ وَلَا تَبْغِ اور درپے نہ ہو الْفَسَادَ فساد فِي الْاَرْضِ زمین میں اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يُحِبُّ پسند نہیں فرماتا الْمُفْسِدِيْنَ فسادی

اور اللہ تعالیٰ نے تجھے جو کچھ عطا کیا ہے اس کے ذریعے آخرت والا گھر بنانے کی جستجو کر اور دنیا میں اپنا حصہ مت بھول اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اسی طرح تو بھی [لوگوں پر] احسان کیا کر۔ اور زمین میں فساد برپا کرنے کے درپے نہ ہو بیشک اللہ تعالیٰ فسادیوں کو پسند نہیں فرماتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَ لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَ لَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

قَالَ کہنے لگا اِنَّمَآ یہ تو اُوْتِيْتُهٗ مجھے ملا ہے عَلٰى عِلْمٍ ہنر سے عِنْدِيْ میرے ہی اَوَ کیا لَمْ يَعْلَمْ وا سے علم نہ تھا اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ قَدْ اَهْلَكَ بلاشبہ ہلاک کر چکا ہے مِنْ قَبْلِهٖ اس سے پہلے مِنَ سے (کتنی) الْقُرُوْنِ قومیں مَنْ جو هُوَ اَشَدُّ وہ زیادہ مضبوط مِنْهُ اس سے جو قُوَّةً قوت میں وَّاَكْثَرُ اور زیادہ جَمْعًا تعداد وَلَا يُسْـَٔلُ اور پوچھے نہیں پڑتے عَنْ سے ذُنُوْبِهِمُ ان کے گناہ الْمُجْرِمُوْنَ (جمع) مجرم

وہ کہنے لگا: "مجھے تو یہ سب میرے ہی علم و ہنر سے ملا ہے۔" کیا اسے علم نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں اس سے مضبوط اور تعداد میں اس سے زیادہ تھیں۔ اور مجرموں سے ان کے گناہ پوچھنے تو نہیں پڑتے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

فَخَرَجَ پھر وہ نکلا عَلٰى سامنے قَوْمِهٖ اپنی قوم فِيْ ساتھ زِيْنَتِهٖ اپنی پوری ٹھاٹھ باٹھ

قَالَ کہنے لگے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو يُرِيْدُوْنَ طلب گار تھے الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا دنیوی
زندگی يٰلَيْتَ کاش لَنَا مِثْلَ ہمارے پاس ہوتا ایسا مَآ اُوْتِيَ جیسا دیا گیا قَارُوْنُ قارون
اِنَّهٗ بیشک وہ لَذُوْ حَظٍّ نصیب والا عَظِيْمٍ بڑا

ایک دن وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی پوری ٹھاٹھ باٹھ سے نکلا۔ جو لوگ دنیوی زندگی کے طلب گار تھے وہ کہنے لگے: کاش! ہمارے پاس بھی وہ سب کچھ ہوتا جیسا کہ قارون کو دیا گیا ہے۔ وہ تو بڑے نصیبوں والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ (۸۰)

وَقَالَ اور کہا الَّذِيْنَ وہ لوگ جن کو اُوْتُوا الْعِلْمَ علم عطا کیا گیا وَيْلَكُمْ تمہارا
ستیاناس ہو ثَوَابُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا ثواب خَيْرٌ بہتر لِّمَنْ اس کے لیے جو اٰمَنَ ایمان
لائے وَ اور عَمِلَ عمل کرے صَالِحًا نیک وَلَا يُلَقّٰىهَآ اور نہیں عطا کی جاتی ہے اِلَّا
سوائے الصّٰبِرُوْنَ صبر کرنے والے

اور جن لوگوں کو علم عطا کیا گیا تھا، انہوں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو، اللہ تعالیٰ کا ثواب اس شخص کے لیے کہیں بہتر ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے مگر یہ نعمت صرف صبر کرنے والوں کو ہی عطا کی جاتی ہے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (۸۱)

فَخَسَفْنَا آخر ہم نے دھنسا دیا بِهٖ اسے وَبِدَارِهِ اور اس کے گھر کو الْاَرْضَ زمین
فَمَا كَانَ پھر نہ ہوئی لَهٗ اسے مِنْ فِئَةٍ کوئی جماعت يَّنْصُرُوْنَهٗ مدد کر سکتی اس کی مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں وَمَا كَانَ اور نہ کر سکا مِنَ سے الْمُنْتَصِرِيْنَ مدد
کیے جانے والے

آخر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر اسے کوئی ایسی جماعت میسر نہ ہوئی جو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اس کی مدد کر سکتی اور نہ وہ خود اپنی مدد ہی کر سکا۔

وَ اَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ یَقُوْلُوْنَ وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ ۚ لَوْ لَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَیْكَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ (۸۲)

وَاَصْبَحَ صبح ہونے پر الَّذِیْنَ جو لوگ تَمَنَّوْا آرزو کر رہے تھے مَكَانَهٗ اس جیسا بِالْاَمْسِ گزشتہ کل یَقُوْلُوْنَ کہنے لگے وَیْكَاَنَّ اب پتہ چلا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ یَبْسُطُ کھول دے الرِّزْقَ رزق لِمَنْ یَّشَآءُ جس کے لیے چاہے مِنْ میں سے عِبَادِهٖ اپنے بندے وَیَقْدِرُ اور تنگ کر دے لَوْ لَاۤ اگر نہ اَنْ یہ کہ مَّنَّ اللّٰهُ احسان فرماتا اللہ تعالیٰ عَلَیْنَا ہم پر لَخَسَفَ بِنَا تو ہمیں دھنسا دیتا وَیْكَاَنَّهٗ اب پتہ چلا کہ لَا یُفْلِحُ کامیاب نہیں ہوا کرتے الْكٰفِرُوْنَ کافر لوگ (جمع)

اور گزشتہ کل جو لوگ اس جیسا ہونے کی آرزو کر رہے تھے، صبح ہونے پر کہنے لگے: اب پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے اپنا رزق خوب کھول دے، اور جس پر چاہے تنگ کر دے۔ اگر اللہ تعالیٰ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ اب پتہ چلا کہ کافر لوگ کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ (۸۳)

تِلْكَ یہ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ آخرت کا گھر نَجْعَلُهَا اسے بنا رکھا ہے لِلَّذِیْنَ ان لوگوں کے لیے جو لَا یُرِیْدُوْنَ وہ نہیں چاہتے عُلُوًّا بڑائی فِی الْاَرْضِ زمین میں وَ اور لَا فَسَادًا نہ فساد انگیزی وَالْعَاقِبَةُ اور اچھا انجام لِلْمُتَّقِیْنَ متقیوں کے لیے

آخرت کا وہ گھر ہم نے ان لوگوں کے لیے بنا رکھا ہے جو زمین میں بڑائی اور فساد انگیزی

نہیں چاہتے۔ اور اچھا انجام متقیوں کے حق میں ہو گا۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٨٤)

مَنْ جَآءَ جو آئے گا بِالْحَسَنَةِ نیکی لے کر فَلَهٗ تو اسے ملے گی خَيْرٌ مِّنْهَا اس سے بہتر وَ مَنْ اور جو جَآءَ لے کر آئے گا بِالسَّيِّئَةِ بدی فَلَا يُجْزَى تو بدلہ نہ دیا جائے گا الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جنہوں نے عَمِلُوا انہوں نے کیے السَّيِّاٰتِ برے کام اِلَّا صرف مَا جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کیا کرتے تھے

جو کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اسے اس سے بہتر جزا ملے گی۔ اور جو کوئی بدی لے کر آئے گا تو برے اعمال کرنے والوں کو صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٨٥)

اِنَّ یقین رکھئے الَّذِيْ کہ جس ذات نے فَرَضَ ذمہ داری ڈالی عَلَيْكَ آپ پر الْقُرْاٰنَ قرآن لَرَآدُّكَ آپ کو واپس لا کر رہے گا اِلٰى مَعَادٍ وطن قُلْ فرما دیجیے رَّبِّيْٓ میرا رب اَعْلَمُ خوب جانتا ہے مَنْ کون جَآءَ آیا ہے بِالْهُدٰى ہدایت لے کر وَ مَنْ هُوَ اور وہ کون فِيْ میں ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کھلی گمراہی

یقین رکھئے کہ جس ذات نے آپ پر قرآن کی ذمہ داری ڈالی ہے وہ آپ کو آپ کے وطن میں واپس لا کر رہے گا۔ آپ فرما دیجیے: میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور وہ کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے۔

وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ (٨٦)

وَمَا كُنْتَ اور تم نہ تھے تَرْجُوْٓا امید وار اَنْ يُّلْقٰٓى کہ دی جائے گی اِلَيْكَ تاآپ کو الْكِتٰبُ کتاب اِلَّا یہ تو محض رَحْمَةً رحمت مِّنْ سے رَّبِّكَ آپ کے رب فَلَا تَكُوْنَنَّ لہذا آپ کبھی بھی نہ کیجئے گا ظَهِيْرًا تائید لِّلْكٰفِرِيْنَ کافروں کی

اور آپ اس بات کے امیدوار تو نہ تھے کہ آپ کو کتاب دی جائے گی، یہ تو محض آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ لہٰذا آپ کبھی ان کافروں کی ذرا سی بھی تائید نہ کیجئے گا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَلَا يَصُدُّنَّكَ اور وہ آپ کو کبھی بھی روک نہ پائیں گے عَنْ سے اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات بَعْدَ بعد اِذْ جب اُنْزِلَتْ نازل کی جاچکی ہیں اِلَيْكَ آپ پر وَادْعُ اور آپ بلاتے رہیں اِلٰى طرف رَبِّكَ اپنے رب کی وَ اور لَا تَكُوْنَنَّ کبھی بھی نہ شامل ہوں مِنَ سے الْمُشْرِكِيْنَ مشرکین

اور جب اللہ تعالیٰ کی آیات آپ پر نازل کی جاچکی ہیں تو اس کے بعد یہ لوگ آپ کو کبھی بھی ان سے روک نہ پائیں۔ اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں اور کبھی بھی مشرکین میں شامل نہ ہوں۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

وَلَا تَدْعُ اور نہ پکاریں مَعَ ساتھ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے اِلٰهًا کسی معبود اٰخَرَ دوسرا لَآ نہیں اِلٰهَ کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا كُلُّ شَيْءٍ ہر چیز هَالِكٌ فانی اِلَّا اس کی ذات سوا وَجْهَهٗ اس کی ذات لَهُ اسی کی الْحُكْمُ فرماروائی وَ اور اِلَيْهِ اس کی طرف تُرْجَعُوْنَ تمہیں لوٹایا جائے گا

الثلاثة

اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں۔اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے۔اسی کی فرماں روائی ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

سورۃ العنکبوت

آیات:69 رکوع:7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ ۚ﴿۱﴾

الٓـمّٓ الف۔ لام۔ میم

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾

اَحَسِبَ کیا یہ سمجھ بیٹھے ہیں النَّاسُ لوگ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے اَنۡ کہ یَّقُوۡلُوۡۤا اتنا کہنے سے کہ اٰمَنَّا ہم ایمان لائے وَہُمۡ اور ان کو لَا یُفۡتَنُوۡنَ آزمایا نہ جائے گا

کیا لوگ یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا کہنے سے چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے؟ اور ان کو آزمایا نہ جائے گا!

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾

وَ اور لَقَدۡ فَتَنَّا ہم نے آزمایا تھا الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ان سے پہلے فَلَیَعۡلَمَنَّ تو لازماً پہچان کروا کر رہے گا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو صَدَقُوۡا سچے ہیں وَ اور لَیَعۡلَمَنَّ وہ پہچان بھی ضرور کروا کے رہے گا الۡکٰذِبِیۡنَ جھوٹے

اور ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ لازماً ان لوگوں کی پہچان کروا کے رہے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کی پہچان بھی ضرور کروا کے رہے گا۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾

اَمۡ حَسِبَ کیا سمجھتے ہیں الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو یَعۡمَلُوۡنَ کرتے ہیں السَّیِّاٰتِ برے کام

اَنۡ کہ یَّسۡبِقُوۡنَا وہ ہم سے نکل بھاگیں گے سَآءَ برا ہے مَا یَحۡکُمُوۡنَ جو جو وہ اندازہ لگاتے ہیں

کیا برے کام کرنے والے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے نکل بھاگیں گے؟ وہ کتنا برا اندازہ لگا رہے ہیں!

مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۵﴾

مَنۡ جو کَانَ یَرۡجُوۡا وہ توقع رکھتا ہے لِقَآءَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ سے جا ملنے کی فَاِنَّ تو یقین رکھے اَجَلَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ وقت لَاٰتٍ آکر رہے گا وَ ہُوَ اور وہ السَّمِیۡعُ بڑا سننے والا الۡعَلِیۡمُ سب جاننے والا

جو کوئی اللہ تعالیٰ سے جا ملنے کی توقع رکھتا ہو تو یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ وقت آکر رہے گا، اور وہ بڑا سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

وَ مَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶﴾

وَمَنۡ اور جو جَاہَدَ مجاہدہ کرے گا فَاِنَّمَا تو صرف یُجَاہِدُ مجادہ کرے گا لِنَفۡسِہٖ اپنے لیے ہی اِنَّ بیشک اللّٰہَ اللہ تعالیٰ لَغَنِیٌّ بے نیاز عَنِ سے الۡعٰلَمِیۡنَ دنیا جہان والے

جو کوئی مجاہدہ کرے گا تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ تو دنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

وَالَّذِیۡنَ اور جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائیں وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور انہوں نے اچھے عمل کریں لَنُکَفِّرَنَّ البتہ ہم یقیناً جھاڑ دیں گے عَنۡہُمۡ ان سے سَیِّاٰتِہِمۡ ان کے گناہ وَلَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اور ہم دے کر رہے گے ان کے اَحۡسَنَ بہترین الَّذِیۡ وہ جو کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ وہ اعمال کرتے تھے

اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک اعمال کریں تو ہم یقیناً ان کے گناہوں کو ان سے جھاڑ دیں گے اور انہیں ان کے کاموں کا بہترین بدلہ دے کر رہیں گے۔

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۸)

وَوَصَّيْنَا اور ہم نے حکم دیا الْاِنْسَانَ انسان کو بِوَالِدَيْهِ ماں باپ سے حُسْنًا حسنِ سلوک کا وَاِنْ اور اگر جَاهَدٰكَ تجھ پر زور ڈالیں لِتُشْرِكَ بِيْ کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ مَا لَيْسَ جسے نہ ہو لَكَ تو بِهٖ عِلْمٌ جاننا اسے فَلَا تُطِعْهُمَا تو کہنا نہ ماننا ان کا اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ میری طرف تم سب کو لوٹ کر آنا فَاُنَبِّئُكُمْ تب میں بتاؤں گا تمہیں بِمَا وہ کیا کچھ كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تم کرتے تھے

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جسے تو [میرے شریک کی حیثیت سے] جانتا نہ ہو تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم سب کو میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، تب میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ (۹)

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے وَعَمِلُوْا اور انہوں نے کام کیے الصّٰلِحٰتِ نیک لَنُدْخِلَنَّهُمْ ہم یقیناً ان کو داخل کریں گے فِي الصّٰلِحِيْنَ نیک بندوں میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو ہم یقیناً ان کو نیک بندوں میں داخل کر دیں گے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ (۱۰)

وَمِنَ اور بعض النَّاسِ لوگ مَنۡ يَّقُوۡلُ جو کہتے ہیں اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر فَاِذَآ پھر جب اُوۡذِىَ ستایا جاتا ہے فِى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جَعَلَ بنا لیتے ہیں فِتۡنَةَ ایذا رسانی النَّاسِ لوگ كَعَذَابِ عذاب کی طرح اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَلَئِنۡ اور اگر جَآءَ آجائے نَصۡرٌ کوئی مدد مِّنۡ رَّبِّكَ آپ کے رب طرف سے لَيَقُوۡلُنَّ تو کہنے لگتے ہیں اِنَّا كُنَّا ہم بھی تھے مَعَكُمۡ تمہارے ساتھ اَوَلَيۡسَ کیا نہیں ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِاَعۡلَمَ بخوبی جاننے والا بِمَا وہ جو فِىۡ صُدُوۡرِ سینوں کی بات الۡعٰلَمِيۡنَ اہلِ جہان

اور بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں: "ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔" پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں ستایا جاتا ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو اللہ کے عذاب کی طرح بنا لیتے ہیں۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے تو یوں کہنے لگتے ہیں: "ہم بھی تو تمہارے ساتھ ہی تھے۔" کیا اللہ تعالیٰ اہلِ جہان کے سینوں کی باتوں کو بخوبی جانتا نہیں؟

وَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ (١١)

وَلَيَعۡلَمَنَّ اور لازماً پہچان کروا کر رہے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَلَيَعۡلَمَنَّ اور پہچان ضرور کروا کے رہے گا الۡمُنٰفِقِيۡنَ منافق (جمع)

اور اللہ تعالیٰ لازماً اہلِ ایمان کی پہچان کروا کے رہے گا اور وہ منافقوں کی پہچان بھی ضرور کروا کے رہے گا۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ (١٢)

وَقَالَ اور کہتے ہیں الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا جن لوگوں نے کفر کیا (کافر) لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اہلِ ایمان سے اتَّبِعُوۡا تم چلو سَبِيۡلَنَا ہماری راہ وَلۡنَحۡمِلۡ اور ہم اٹھا لیں گے خَطٰيٰكُمۡ تمہارے گناہ وَمَا هُمۡ حالانکہ وہ نہیں بِحٰمِلِيۡنَ اٹھانے والے مِنۡ سے خَطٰيٰهُمۡ ان

کے گناہ مِّنۡ شَیۡءٍ ذراسا اِنَّهُمۡ وہ لَكٰذِبُوۡنَ بلکل جھوٹے

کافر لوگ اہلِ ایمان سے کہتے ہیں: ہماری راہ پر چلو، تمہارے گناہوں کو ہم اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے ذراسا بوجھ بھی نہیں اٹھاسکتے۔ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ‌ وَلَيُسۡـَٔـلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

وَلَيَحۡمِلُنَّ اور وہ البتہ ضرور لادیں گے اَثۡقَالَهُمۡ اپنے بوجھ وَاَثۡقَالًا اور کئی بوجھ مَّعَ ساتھ اَثۡقَالِهِمۡ اپنے بوجھ وَلَيُسۡـَٔـلُنَّ اور البتہ ان سے لازماً باز پرس کی جائے گی يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن عَمَّا اس سے جو كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ وہ باتیں گھڑتے تھے

البتہ وہ اپنے بوجھ ضرور لادیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور کئی بوجھ بھی لادے ہوں گے۔ اور قیامت کے دن ان سے ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی باز پرس لازماً کی جائے گی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا اور ہم نے بھیجا نُوۡحًا نوح کو اِلٰى قَوۡمِهٖ ان کی قوم کی طرف فَلَبِثَ لہٰذا وہ رہے فِيۡهِمۡ ان میں اَلۡفَ سَنَةٍ ہزار سال اِلَّا کم خَمۡسِيۡنَ پچاس عَامًا سال فَاَخَذَهُمُ پھر ان کو آ پکڑا الطُّوۡفَانُ طوفان وَهُمۡ اور وہ ظٰلِمُوۡنَ ظالم لوگ تھے

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔ چنانچہ وہ ان میں ایک ہزار سال سے پچاس سال کم رہے۔ پھر طوفان نے ان لوگوں کو آ پکڑا اور وہ ظالم لوگ تھے۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾

فَاَنۡجَيۡنٰهُ پھر ہم نے اسے بچالیا وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ اور کشتی والوں کو وَجَعَلۡنٰهَاۤ

اور اسے بنا دیا اٰیَۃً ایک عبرت لِّلْعٰلَمِیْنَ تمام جہان والوں کے لیے

پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس واقعے کو تمام جہان والوں کے لیے ایک عبرت بنا دیا۔

وَ اِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (١٦)

وَاِبْرٰهِیْمَ اور ابراہیم اِذْ قَالَ جب اس نے کہا لِقَوْمِهِ اپنی قوم سے اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاتَّقُوْهُ اور اسی سے ڈرو ذٰلِكُمْ یہی خَیْرٌ لَّكُمْ تمہارے لیے بہتر اِنْ اگر كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ تم جان لو

اور ابراہیم کو یاد کریں جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو۔ تمہارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم جان لو۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (١٧)

اِنَّمَا محض تَعْبُدُوْنَ تم پوجتے ہو مِنْ سے دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اَوْثَانًا بتوں کو وَّتَخْلُقُوْنَ اور تم گھڑتے ہو اِفْكًا جھوٹی باتیں اِنَّ الَّذِیْنَ وہ جن کو تَعْبُدُوْنَ پوج رہے ہو مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر لَا یَمْلِكُوْنَ وہ اختیار نہیں رکھتے لَكُمْ تمہارے لیے رِزْقًا رزق کا فَابْتَغُوْا لہٰذا تم تلاش کرو عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے الرِّزْقَ رزق وَاعْبُدُوْهُ اور اسی کی عبادت کرو وَاشْكُرُوْا اور شکر کرو لَهٗ اسی کا اِلَیْهِ اسی کی طرف تُرْجَعُوْنَ تمہیں لوٹایا جائے گا

تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں گھڑتے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو پوج رہے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا

تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے رزق تلاش کرو، اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔ تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۱۸)

وَاِنْ اور اگر تُكَذِّبُوْا تم جھٹلاؤ گے فَقَدْ كَذَّبَ تو جھٹلا چکی ہیں اُمَمٌ بہت سی امتیں مِّنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے وَمَا اور کچھ نہیں عَلَى ذمے الرَّسُوْلِ رسول اِلَّا علاوہ الْبَلٰغُ پیغام پہنچا دینا الْمُبِيْنُ صاف صاف

اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بھی بہت امتیں جھٹلا چکی ہیں، اور رسول کے ذمے صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔

اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (۱۹)

اَوَ کیا لَمْ يَرَوْا ان لوگوں نے غور نہیں کیا كَيْفَ کس طرح يُبْدِئُ پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْخَلْقَ پیدائش ثُمَّ يُعِيْدُهٗ پھر دوبارہ پیدا کریگا اسے اِنَّ بیشک ذٰلِكَ یہ کام عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر يَسِيْرٌ بہت آسان

کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ بیشک یہ کام اللہ تعالیٰ کے لیے بہت آسان ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲۰)

قُلْ آپ فرما دیجیے سِيْرُوْا تم چلو پھرو فِي الْاَرْضِ زمین میں فَانْظُرُوْا دیکھو كَيْفَ بَدَاَ کیسے پہلی بار فرمایا تھا الْخَلْقَ مخلوق ثُمَّ پھر اللّٰهُ اللہ تعالیٰ يُنْشِئُ اٹھا کھڑا کرے گا النَّشْاَةَ زندگی الْاٰخِرَةَ دوسری اِنَّ اللّٰهَ یقیناً اللہ تعالیٰ عَلٰى پر كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز قَدِيْرٌ

قادر

آپ فرما دیجیے: زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا پھر دوسری مرتبہ کی زندگی کو بھی اللہ تعالیٰ ہی اٹھا کھڑے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ‏(۲۱)

يُعَذِّبُ وہ عذاب دے گا مَنۡ يَّشَآءُ جس کو چاہے وَيَرۡحَمُ اور رحم فرمائے گا مَنۡ يَّشَآءُ جس پر چاہے وَاِلَيۡهِ اور اسی کی طرف تُقۡلَبُوۡنَ تم سب کو لوٹایا جائے گا

وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم فرمائے گا اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ‌ ۖ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ‏(۲۲)

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ اور نہ تم بِمُعۡجِزِيۡنَ ہرانے والے فِى الۡاَرۡضِ زمین پر وَلَا اور نہ فِى السَّمَآءِ آسمان میں وَمَا اور نہیں لَـكُمۡ تمہارا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا مِنۡ وَّلِىٍّ کارساز وَّلَا اور نہیں نَصِيۡرٍ کوئی مددگار

تم نہ تو زمین پر [اللہ تعالیٰ کو] ہرا سکتے ہو، نہ آسمان میں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی کارساز اور مددگار بھی نہیں۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ‏(۲۳)

وَالَّذِيۡنَ اور جن لوگوں نے كَفَرُوۡا انکار کیا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کا وَلِقَآئِهٖۤ اور اس کی ملاقات اُولٰٓئِكَ یہی ہیں يَئِسُوۡا وہ مایوس ہو چکے مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ میری رحمت سے وَاُولٰٓئِكَ اور یہی ہیں لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِيۡمٌ دردناک

اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

فَمَا كَانَ کچھ نہ تھا جَوَابَ جواب قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِلَّآ اس کے سوا اَنْ یہ کہ قَالُوا انہوں نے کہا اقْتُلُوْهُ اس کو قتل کردو اَوْ حَرِّقُوْهُ یا اس کو جلا دو فَاَنْجٰىهُ لیکن بچا لیا اس کو اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنَ النَّارِ آگ سے اِنَّ یقیناً فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيٰتٍ نشانیاں ہیں لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يُّؤْمِنُوْنَ جو ایمان والے

پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اس کو قتل کر دو یا جلا ڈالو۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے آگ سے بچا لیا۔ یقیناً اس میں ایمان والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ۙ

وَقَالَ اور (ابراہیم نے) کہا اِنَّمَا صرف اتَّخَذْتُمْ تم نے بنایا ہوا ہے مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اَوْثَانًا بتوں مَّوَدَّةَ تعلقات بَيْنِكُمْ آپس میں فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیوی زندگی میں ثُمَّ پھر يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن يَكْفُرُ مخالف ہو جاؤ گے بَعْضُكُمْ تم ایک بِبَعْضٍ بعض دوسرے کے وَّيَلْعَنُ اور لعنت کرو گے بَعْضُكُمْ تم ایک بَعْضًا دوسرے کے وَّمَاْوٰىكُمُ اور تمہارا ٹھکانہ ہو گی النَّارُ جہنم وَمَا لَكُمْ اور نہ ہو گا تمہارا مِّنْ نّٰصِرِيْنَ کوئی مددگار

اور ابراہیم نے کہا: تم نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو صرف اپنی دنیوی زندگی کے تعلقات کی خاطر معبود بنایا ہوا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کے مخالف ہو

جاؤ گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے۔ دوزخ تمہارا ٹھکانہ ہو گی اور اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (۲٦)

فَاٰمَنَ پھر ایمان لے آیا لَهٗ اس پر لُوْطٌ لوط وَقَالَ اور اس نے کہا اِنِّیْ میں مُهَاجِرٌ ہجرت کرنیوالا اِلٰی رَبِّیْ اپنے رب کی طرف اِنَّهٗ یقیناً وہی هُوَ وہ الْعَزِیْزُ بڑے اقتدار الْحَكِیْمُ کامل حکمت والا

پھر لوط اس پر ایمان لے آیا اور ابراہیم نے کہا: میں تو اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں۔ یقیناً وہی بڑے اقتدار والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ (۲۷)

وَوَهَبْنَا اور ہم نے عطا فرمائے لَهٗۤ اس کو اِسْحٰقَ اسحق وَیَعْقُوْبَ اور یعقوب وَجَعَلْنَا ور ہم نے رکھ دی فِیْ ذُرِّیَّتِهِ اس کی نسل میں النُّبُوَّةَ نبوت وَالْكِتٰبَ اور کتاب وَاٰتَیْنٰهُ اور ہم نے دیا اس کو اَجْرَهٗ اس کا صلہ فِی الدُّنْیَا دنیا میں وَاِنَّهٗ اور یقیناً وہ فِی الْاٰخِرَةِ آخرت میں لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ صالحین میں ہو گا

اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے اور اس کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی اس کا صلہ دیا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی صالحین میں ہی شمار ہو گا۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ٘ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ (۲۸)

وَلُوْطًا اور لوط اِذْ (یاد کیجیے) جب قَالَ اس نے کہا لِقَوْمِهٖۤ اپنی قوم سے اِنَّكُمْ بیشک لَتَاْتُوْنَ تم کرتے ہو الْفَاحِشَةَ بے حیائی مَا سَبَقَكُمْ تم سے پہلے نہیں کیا بِهَا اس کو

مِنۡ اَحَدٍ کسی نے مِّنَ سے الۡعٰلَمِیۡنَ دنیا جہان والے

اور لوط کو یاد کیجئے، جب اس نے اپنی قوم سے کہا: بیشک تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ۬ وَ تَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ‌ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ‏(۲۹)

اَئِنَّكُمۡ کیا تم لَتَاۡتُوۡنَ تم کرتے ہو الرِّجَالَ مردوں وَتَقۡطَعُوۡنَ اور ڈاکے ڈالتے ہو السَّبِيۡلَ راہ وَتَاۡتُوۡنَ اور تم کرتے ہو فِىۡ نَادِيۡكُمُ مجلس میں الۡمُنۡكَرَ برے کام فَمَا كَانَ تو نہ تھا جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اس کی قوم کا جواب اِلَّاۤ اس کے سوا اَنۡ کہ قَالُوا انہوں نے کہا ائۡتِنَا لے آؤ ہم پر بِعَذَابِ اللّٰهِ اللہ کا عذاب اِنۡ كُنۡتَ اگر تم ہو مِنَ سے الصّٰدِقِيۡنَ سچے لوگ

کیا تم مردوں سے بدفعلی کرتے ہو، ڈاکے ڈالتے ہو اور بھری مجلس میں برے کام کرتے ہو؟ تو ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ بھی نہیں تھا کہ لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب، اگر تم سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ‏(۳۰)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب انۡصُرۡنِىۡ میری مدد کیجئے عَلَى مقابلے میں الۡقَوۡمِ لوگ الۡمُفۡسِدِيۡنَ فسادی لوگ

لوط نے عرض کیا: اے میرے رب! ان فسادی لوگوں کے مقابلے میں میری مدد کیجئے۔

وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ‌ ۚ اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۖ‌ۚ ‏(۳۱)

وَلَمَّا اور جب جَآءَتْ آئے رُسُلُنَآ ہمارے فرشتے اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم بِالْبُشْرٰى خوشخبری لے کر قَالُوْٓا تو کہنے لگے اِنَّا بیشک ہم مُهْلِكُوْٓا ہلاک کرنے والے اَهْلِ باشندے هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اس بستی اِنَّ بیشک اَهْلَهَا اس کے باشندے كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ بڑے ظالم ہیں

اور جب ہمارے فرشتے خوشخبری لے کر ابراہیم کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ ہم تو اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، بیشک اس کے باشندے بڑے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۳۲)

قَالَ ابراہیم نے کہا اِنَّ فِيْهَا بیشک اس میں لُوْطًا لوط قَالُوْا انہوں نے جواب دیا نَحْنُ ہم اَعْلَمُ خوب جانتے ہیں بِمَنْ فِيْهَا اس کو جو اس میں لَنُنَجِّيَنَّهٗ ہم اس کو لازماً بچا لیں گے وَاَهْلَهٗٓ اور اس کے گھر والے اِلَّا سوائے امْرَاَتَهٗ اس کی بیوی كَانَتْ وہ شامل ہے مِنَ سے الْغٰبِرِيْنَ پیچھے رہ جانے والے

ابراہیم نے کہا: اس بستی میں تو لوط بھی ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ہم خوب جانتے ہیں کہ اس بستی میں کون کون ہے۔ ہم لوط کو اور اس کے گھر والوں کو لازماً بچا لیں گے سوائے اس کی بیوی کے؛ کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۳۳)

وَلَمَّآ اور جب اَنْ کہ جَآءَتْ آئے رُسُلُنَا ہمارے فرشتے لُوْطًا لوط کے پاس سِيْٓءَ پریشان ہوا بِهِمْ ان کی وجہ سے وَضَاقَ اور تنگ ہو گیا بِهِمْ ان سے ذَرْعًا دل میں وَّقَالُوْا تب وہ بولے لَا تَخَفْ ڈریں نہیں وَلَا تَحْزَنْ اور نہ رنج کریں اِنَّا مُنَجُّوْكَ

یقیناً ہم آپ کو بچانے والے ہیں وَاَهۡلَكَ اور آپ کے گھر والے اِلَّا سوائے امۡرَاَتَكَ
آپ کی بیوی كَانَتۡ وہ شامل ہے مِنَ سے الۡغٰبِرِيۡنَ پیچھے رہ جانے والے

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوا اور اس کا دل تنگ ہو گیا۔ تب فرشتے بولے: آپ ڈریں نہیں اور نہ رنج کریں، ہم یقیناً آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے، سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں شامل ہے۔

اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰۤى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ (٣٤)

اِنَّا ہم مُنۡزِلُوۡنَ نازل کرنے والے عَلٰۤى پر اَهۡلِ باشندے هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ اس کی بستی رِجۡزًا عذاب مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے بِمَا اس وجہ سے کہ كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ وہ بدکاری کرتے تھے

ہم اس بستی کے باشندوں پر ان کی بدکاریوں کی پاداش میں آسمان سے ایک عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ (٣٥)

وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا اور بیشک ہم نے چھوڑ رکھی ہے مِنۡهَاۤ اس کی اٰيَةًۢ بَيِّنَةً ایک واضح نشانی لِّقَوۡمٍ لوگوں کے لیے يَّعۡقِلُوۡنَ جو عقل سے کام لیتے ہیں

اور بیشک ہم نے اس بستی کی ایک واضح نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ رکھی ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ (٣٦)

وَاور اِلٰى مَدۡيَنَ مدین کی طرف اَخَاهُمۡ ان کا بھائی شُعَيۡبًا شعیب کو فَقَالَ تو اس نے

کہا یٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَارْجُوا اور امید وار رہو الْيَوْمَ الْاٰخِرَ آخرت کا دن وَ اور لَا تَعْثَوْا مت پھرو فِي الْاَرْضِ زمین میں مُفْسِدِيْنَ فساد پھیلاتے ہوئے

اور ہم نے مدین والوں کے پاس ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، آخرت کے دن کے امیدوار رہو اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (٣٧)

فَكَذَّبُوْهُ مگر ان لوگوں نے اسے جھٹلا دیا فَاَخَذَتْهُمُ تو انہیں آ پکڑا الرَّجْفَةُ زلزلہ فَاَصْبَحُوْا پھر وہ صبح کو رہ گئے فِيْ دَارِهِمْ اپنے گھر میں جٰثِمِيْنَ اوندھے پڑے ہوئے

مگر ان لوگوں کے اسے جھٹلا دیا تو زلزلے نے انہیں آ پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ (٣٨)

وَعَادًا اور عاد وَّثَمُوْدَاْ اور ثمود وَقَدْ اور تحقیق تَّبَيَّنَ آ بھی چکے لَكُمْ تمہارے سامنے مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ان کے رہنے کے مکانات وَزَيَّنَ اور خوشنما کر کے دکھائے لَهُمُ انہیں الشَّيْطٰنُ شیطان اَعْمَالَهُمْ ان کے کرتوت فَصَدَّهُمْ یوں انہیں روک دیا عَنِ سے السَّبِيْلِ راہ وَكَانُوْا حالانکہ وہ تھے مُسْتَبْصِرِيْنَ سمجھ بوجھ والے

اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا تھا اور ان کے کچھ مکانات تمہارے سامنے آ بھی چکے ہیں۔ اور شیطان نے ان کے کرتوت انہیں خوشنما کر کے دکھائے تھے، یوں اس نے انہیں راہِ حق سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے لوگ تھے۔

وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ ۟ وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ
فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿ۚ۳۹﴾

وَقَارُوۡنَ اور قارون وَ اور فِرۡعَوۡنَ فرعون وَهَامٰنَ اور ہامان وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ اور
بیشک ان کے پاس آیا تھا مُّوۡسٰی موسیٰ بِالۡبَیِّنٰتِ کھلی دلیلیں لے کر فَاسۡتَکۡبَرُوۡا مگر
انہوں نے تکبر کیا فِی الۡاَرۡضِ زمین میں وَمَا کَانُوۡا حالانکہ وہ نہ تھے سٰبِقِیۡنَ بھاگ
سکنے والے

اور ہم نے قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔ اور بیشک موسیٰ ان کے پاس کھلی
دلیلیں لے کر آیا تھا مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا حالانکہ وہ کہیں بھاگ نہ سکتے
تھے۔

فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ
اَخَذَتۡهُ الصَّیۡحَةُ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ
وَ مَا کَانَ اللّٰهُ لِیَظۡلِمَهُمۡ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾

فَکُلًّا تو ہر ایک اَخَذۡنَا ہم نے پکڑ لیا بِذَنۡۢبِهٖ اس کے گناہ کی وجہ سے فَمِنۡهُمۡ تو ان میں
سے مَّنۡ جو اَرۡسَلۡنَا ہم نے بھیجی عَلَیۡهِ اس پر حَاصِبًا سخت ہوا وَمِنۡهُمۡ اور ان میں
سے مَّنۡ کسی پر اَخَذَتۡهُ اس کو آ پکڑا الصَّیۡحَةُ چنگھاڑ وَمِنۡهُمۡ اور ان میں سے مَّنۡ
کسی کو خَسَفۡنَا ہم نے دھنسا دیا بِهِ اس کو الۡاَرۡضَ زمین وَمِنۡهُمۡ اور ان میں سے مَّنۡ
اَغۡرَقۡنَا جو ہم نے غرق کر دیا وَمَا کَانَ اور نہیں ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لِیَظۡلِمَهُمۡ ظلم
کرتا ان پر وَلٰکِنۡ اور مگر کَانُوۡۤا وہ تھے اَنۡفُسَهُمۡ خود اپنے ہی اوپر یَظۡلِمُوۡنَ ظلم کرتے
تھے

توہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا۔ چنانچہ کسی پر ہم نے سخت ہوا بھیجی،
کسی کو ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا، کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (٤١)

مَثَلُ مثال الَّذِيْنَ وہ لوگ جنہوں نے اتَّخَذُوْا بنا رکھے ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اَوْلِيَآءَ کارساز كَمَثَلِ جیسی الْعَنْكَبُوْتِ مکڑی اِتَّخَذَتْ اس نے بنالیا ہو بَيْتًا ایک گھر وَاِنَّ اور بیشک اَوْهَنَ کمزور ترین الْبُيُوْتِ گھروں میں لَبَيْتُ گھر ہے الْعَنْكَبُوْتِ مکڑی کا لَوْ كَانُوْا کاش يَعْلَمُوْنَ انہیں علم ہوتا

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی حالت جیسی ہے جس نے کوئی گھر بنالیا ہو اور یقیناً سب گھروں میں کمزور ترین گھر مکڑی کا ہوتا ہے۔ کاش! انہیں علم ہوتا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (٤٢)

اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے مَا يَدْعُوْنَ جو وہ پکارتے ہیں مِنْ سے دُوْنِهٖ اس کے سوا مِنْ شَيْءٍ جس چیز وَهُوَ اور وہ الْعَزِيْزُ زبردست اقتدار والا الْحَكِيْمُ کامل حکمت والا

وہ لوگ جس چیز کو بھی اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ وہ زبردست اقتدار والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ (٤٣)

وَتِلْكَ اور یہ الْاَمْثَالُ مثالیں نَضْرِبُهَا ہم وہ بیان کرتے ہیں لِلنَّاسِ لوگوں کے فائدے لیے وَمَا يَعْقِلُهَآ اور سمجھتے نہیں اِلَّا سوا الْعٰلِمُوْنَ اہلِ علم

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے فائدے کے لیے ہی بیان کرتے ہیں۔ مگر ان کو اہلِ علم کے

سوا کوئی سمجھتا نہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

خَلَقَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا السَّمٰوٰتِ آسمان (جمع) وَالْاَرْضَ اور زمین بِالْحَقِّ برحق اِنَّ یقیناً فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ایمان والوں کے لیے

اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو برحق پیدا فرمایا ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔